www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:156 13.06.2025 **FRIDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۵۶/جمعہ/۱۳/جون/۲۰۲۵/مطابق/۱۶/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

आपकी सफलता..... हमारी पहचान.......

Fail or Low Marks Student (कमजोर विद्यार्थी)

Pass For BBOSE (Distance Education Policy)

मैट्रिक इंटर ग्रेजुएशन

Patna Institute

The Admission Provider

8102597979

opp pillar no 50 beside popular nursing home
Ashok rajpath patna.4

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz Tour & Travels | RIYAZ GROUP.COM RG — A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339 | MD SHARIQUE +91-8235342497 | RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)

HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.

حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786

Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY — July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹12,000/-
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts)
Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)
INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM — July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹12,000/-
₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts)
Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON

9507577786, 9507877786 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	SIMRI BAKHTIYARPUR	GOPAL GANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM

زمزم

حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول

Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel

Package Includes

Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 Darbhanga; 7763987517, 9470035621 Kishanganj

H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

29/ جون کو پٹنہ میں منعقد وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاریاں زوروں پر: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

کثیر تعداد میں شریک ہوکر اپنی اجتماعی قوت کا احساس دلائیں

پھلواری شریف (پریس ریلیز) مرکزی حکومت نے نئے وقف ایکٹ ۲۵ میں ایسی تبدیلی کی ہے جس سے وقف کی نوعیت اور حیثیت ہی بدل گئی ہے ،اس جدید قانون وقف کے ذریعہ ۱۹۹۵ کے ایکٹ میں سو سے زیادہ ترمیمات کی گئی ہیں ،جن سے اوقاف کے اراضی میں خورد برد کے راستے ہموار ہوگئے ہیں ،اس قانون کی خطرناکی کو سب سے پہلے اکابر امارت شرعیہ بہار ،اڈیشہ وجھارکھنڈ نے محسوس کیا اور امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی نے اس کے خلاف بروقت قدم اٹھایا اور آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ کی تجویز اور بہار کی ملی تنظیموں کے مشترکہ تعاون سے بہار ،اڈیشہ و جھارکھنڈ کے مسلمانوں کو قانون کے نقائص وخدشات سے آگاہ کرتے کے لئے مستقل تحریک چلائی گئی ہے ،وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ۲۹ رجون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک عظیم الشان ''وقف بچاؤ ،دستور بچاؤ'' کانفرنس منعقد ہورہی ہے ،جس میں ان شاء اللہ لاکھوں کی تعداد میں ملک کے باشعور ،سنجیدہ اور انصاف پسند افراد شریک ہوں گے ،ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ بہار ،اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن

قاسمی نے اخباری نمائندوں سے کہا ،انہوں نے کہا کہ گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی کانفرنس کی تیاری زوروں پر جاری ہے ،امارت شرعیہ کے ذمہ داراحباب ،علماء کرام علاقوں کے دورے پر ہیں اور ہر جگہ مشاورتی اجلاس کر کے لوگوں کو گاندھی میدان پہونچنے کی ترغیب دے رہے ہیں ،اس کے لئے مقامی کمیٹیاں بھی تشکیل دی جارہی ہیں اور اس کے ذمہ دار بھی مقرر کئے جارہے ہیں تاکہ وہ نظم وضبط اور ڈسپلین کے ساتھ مجمع کو گاندھی میدان تک لاسکیں ،اس طرح وہ چھوٹی بڑی گاڑیوں سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ گاندھی میدان پہونچیں ،شرکاء کو راحت وآرام پہونچانے اور اجتماع گاہ تک رہنمائی کے لئے پٹنہ میں مجلس استقبالیہ بھی تشکیل دے دی گئی ہے ،نیز مختلف کاموں کی انجام دہی کے لئے مختلف فعال ومتحرک افراد پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی جاچکی ہیں ،قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ اس کانفرنس سے نئے وقف قانون کے تئیں ان شاء اللہ مثبت نتائج ملک کے طول وعرض میں نظر آئیں گے ،انہوں نے ریاستی سطح پر عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ کثیر تعداد میں ۲۹ رجون کے وقف بچاؤ کانفرنس میں شریک ہوکر اجتماعی قوت کا ثبوت دیں ،جمہوری نظام میں عددی قوت سے ہی حقوق کی بازیابی ہوتی ہے ،یہ وقت بیدار رہنے اور اپنے ملی ورثہ کی حفاظت کا ہے۔

آنکھوں کا عطیہ دینے والے خاندان کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

این جی او یووا سنگم اور چارلس ڈارون اسکول کے بانی اور سماجی کارکن آنجہانی نریندر مشرا کے اہل خانہ کو ان کی موت کے بعد آنکھیں عطیہ کرنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ مچھر ہٹہ کے کالی مندر کے احاطے میں برہم بھوج تقریب کے دوران دوچی دیہان سمیتی کے جنرل سکریٹری پدم شری ومل جین، نائب صدر سنجیو کمار یادو، ستیہ مورتی، سکریٹری گووند کنودیا نے آنجہانی نریندر مشرا کے بھائی امریندر مشرا، دھرمیندر مشرا اور دیگر خاندان کے افراد کو سرٹیفکیٹ دے کر عزت افزائی کی۔ اعزازی پروگرام میں پدم شری ومل جین نے کہا کہ موت یقینی ہے لیکن موت کے بعد بھی امر ہونے کا بہترین طریقہ آنکھیں عطیہ کرنا ہے۔ آنجہانی نریندر مشرا نے دکھی انسانیت کی خدمت کر کے سماج کو ایسا پیغام دیا ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے متاثر کن ہوگا۔ آنجہانی نریندر مشرا کی آنکھوں کے ذریعے 2-3 نابینا افراد دوبارہ بینائی حاصل کرسکیں گے۔ کمیٹی کے چیئرمین اور سابق گورنر گنگا پرساد نے بیدار لوگوں سے درخواست کی کہ وہ موت کو زندگی کا خاتمہ نہ بنائیں، مہارشی ددھیچی کی اس روایت کو اپناتے ہوئے آنکھیں، اعضاء، جسم عطیہ کرنے اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد کریں۔ اس موقع پر شیلیش مہاجن، آنند کمار، شیو پرساد مودی، ونیش اگروال، ارون مشرا، بیریندر کمار سنگھ، سنیل سنگھ، انوج سنہا، کمل کمار، ایڈوکیٹ سچے کمار، راکیش کمار ٹیو اور دیگر موجود تھے۔

سب ڈویژنل آفیسر کے ذریعہ کئی سالوں سے زیر التواء زمینی تنازعات کا کامیاب حل

محمد زبیر۔۔ مستی پور سب ڈویژنل آفس سیل میں، سب ڈویژن کی سطح پر برسوں سے زیر التواء زمینی تنازعات کو سب ڈویژنل افسر کی قابل قیادت میں کامیابی کے ساتھ نمٹا دیا گیا۔ سب ڈویژنل آفیسر کی وابستگی شفافیت اور تیز رفتار انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوئی ہے۔ اس خصوصی اجلاس کے تحت متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر تمام فریقین کو سن کر مناسب فیصلے کئے گئے، زیر التوا مقدمات پر عملدرآمد سے نہ صرف عوام کو ریلیف ملا ہے۔ لیکن علاقے میں امن، ہم آہنگی اور ترقیاتی کاموں میں بھی تیزی آئی ہے۔ سب ڈویژنل آفیسر نے کہا کہ انتظامیہ اراضی سے متعلق تنازعات کے جلد حل کے لیے پوری طرح چوکس اور پر عزم ہے، آنے والے دنوں میں اس قسم کے خصوصی اجلاسوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ تا کہ کوئی تنازعہ غیر ضروری طور پر زیر التوا نہ رہے۔

ازدواجی اختلافات اور نشے کی لت سے تنگ نوجوان نے خودکشی کرلی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالم گنج تھانہ علاقہ کے بیتا بازار جلا روڈ کے قریب واقع مکان کے ایک کمرے میں ایک نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دروازہ توڑ کر نوجوان کی لاش پھندے سے نیچے لائی۔ نوجوان کی شناخت بھلو عرف پرنس کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ نوجوان کی بیوی کے پہلے ہی کسی دوسرے شخص سے ناجائز تعلقات تھے جس کی وجہ سے دونوں کے درمیان کئی ماہ سے جھگڑا چل رہا تھا۔ بیوی نوجوان کو چھوڑ کر چلی گئی تھی اور اسے ذہنی اذیت دے رہی تھی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کافی دنوں سے ذہنی تناؤ کا شکار تھا۔ جس کی وجہ سے وہ نشے کا عادی ہوگیا۔ جس کی وجہ سے وہ نشے کی لت میں مبتلا تھا۔ لواحقین کا کہنا تھا کہ نوجوان کو تین ماہ سے ڈی ایڈکشن سینٹر میں بھی داخل کرایا گیا لیکن وہ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہوسکا۔ جمعرات کی صبح جب نوجوان کا دروازہ نہیں کھلا تو شک پیدا ہوا۔ گھر والوں نے اندر جھانکا تو نوجوان کو پھندے سے لٹکا ہوا پایا۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ فی الحال پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ ابتدائی طور پر خودکشی کی وجہ خاندانی اختلاف اور ذہنی تناؤ بتایا جارہا ہے۔ تفصیلی تحقیقات کے بعد ہی حقیقت سامنے آئے گی۔

امرت کال سیوا، گڈ گورننس اور ترقی یافتہ ہندوستان

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

امرت کال سیوا گڈ گورننس اور ترقی یافتہ ہندوستان کے نا تھ کلیان کے 11 شاندار سالوں کی کامیابیوں کی یاد دلانے کے لئے آج ہارگوری آڈیٹوریم ٹھاکر گنج میں ایک پیشہ ور پروفیشنل پروگرام کا اہتمام کیا گیا تھا پروگرام کے مہمان خصوصی کا اہتمام ریاستی جنرل سکریٹری راکیش کمار اور ریاستی ترجمان راکیش پوڈر کی موجودگی میں کیا گیا تھا، جس میں بنیادی طور پر ضلع نائب صدر ششیر کمار داس، ضلع نائب صدر اقلیتی کمیشن کے ممبر، ششیر کمار ڈاسی بی جے پی کے سینئر رہنما لکھن لال پنڈت وردون سنگھ دیوکی اگروال سنجے اپدھیائے ایڈوکیٹ اجیت کمار داس موہن سنگھ نارون سنگھ راجیش گپتا گوتم چندر وانش لاکھیر کور بیر بھوڑہ ذرا وبھیری چند شانیہ صدر شیشہار چیہار شیشہار ڈاس گپتا گپتا گوٹھا ڈاس گپتا ڈاس گپتا گپتا گوٹھا ڈاس گپتا ڈاس گپتا گپتا گوٹھا گوٹھا ڈاس ڈاس گپتا ڈاس گوٹھا ڈاس نارنش سنگھ موجود تھے۔ اس پروگرام کی صدارت ضلع صدر گوپال موہن سنگھ اور اسٹیج آپریٹر جی نے کی تھیکیشن کشوہا نے مذکورہ پروگرام کے کنوینر، بجلی پرساد سنگھ اور شریک اور ڈریٹیئر ڈسٹرکٹ کے ترجمان کوشل کشور یادو اور شریک شریک شیو نارائن یادو کیا۔ مذکورہ پروگرام میں، تمام ڈویژنوں کے چیئرمین اور جنرل وزراء سینکڑوں کی تعداد میں موجود تھے۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ ورجنوں برادریوں کے لوگوں نے بی جے پی کی رکنیت لی، بنیادی طور پر بابول یادو سابق نائب سرپنچ پر بھاٹ یادو عرف پنٹو یادو یادو سابق وارڈ ممبر محمد اسی طرح ربانی سابق زلا پریشاد کے امیدوار محمد افتخار محمد کال بہادور جیتندر رکھیہ لنکو سنگھ بابلم وارڈ وارڈ ممبر جنے پرکاش سنگھ کے ممبر ویپک رمیش مہاتو راشن مہاتو کانٹو گوتم مو پنٹو پنوا، مسز سرسوتی مرمو مسوتی مسزوتی گورم بی جے پی۔ ضلع پریشد کی ایک خصوصی ممبر، سریتا کالنڈیا نے بھی رکنیت اختیار کی۔ شہر کے نائب صدر شری اجے رائے جی نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں میونسپل سکریٹری آنند گوسوامی چندرکانت گوتم، ضلعی دفتر کے وزیر اور گوراو گپتا میونسپل نائب صدر سنی جھا لکشمن جھا نے تعاون کیا۔

ہائی ٹیک پلائی اینڈ ہارڈ ویئر شوروم کا افتتاح بڑی دھوم دھام سے کیا گیا

کھگول (شعیب قریشی) ڈی وی سی بینک کے قریب مصطفی پور موڑ پر واقع ہائی ٹیک پلائی اینڈ ہارڈ ویئر شوروم کا افتتاح رادھیکا دیوی اور پریدھی کماری نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر کیا۔ پٹنہ ضلع میں یہ پہلا جدید ترین شوروم ہے، جہاں پلائی اور ہارڈ ویئر پروڈکٹس کے فیکٹری سے تیار کردہ جدید ترین ڈیزائنوں کی ایک وسیع رینج دستیاب کرائی جارہی ہے۔ اس موقع پر شوروم کے پروپرائٹر جناب سنتوش کمار نے کہا کہ یہ شوروم گھر کی تعمیر، اندرونی سجاوٹ اور ہارڈ ویئر سے متعلق تمام اعلیٰ معیار کے سامان کا واحد مرکز ہے اور انہوں نے کہا کہ شوروم میں مصنوعات کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان کا بنیادی مقصد صارفین کو سستی قیمتوں پر بہترین مصنوعات فراہم کرنا ہے۔ یہاں دستیاب مواد میں سنچری، گرین، پولش ڈور، پلائی ڈور، ایس ایس ہینڈل، براس ہینڈل، ماڈیولر ہینڈل، اینٹیک ہینڈل، روز گولڈ ہینڈل، یووی شیٹ، واٹر پروف اور ٹرمائٹ پروف میٹریل، وال پینٹنگ، لوورز، فیویکول-پیڈیلائٹ ایڈیسو، پی او پی وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقع پر گڑیا کماری نے بتایا کہ افتتاح کے موقع پر صارفین کو اگلے تین ماہ کے کل بل پر پانچ فیصد کی خصوصی رعایت دی جائے گی۔ افتتاحی تقریب میں مقامی شہریوں، تاجروں اور بلڈر کی دنیا کے ممتاز نمائندوں بشمول متوک ناتھ چودھری، نوشاد، انو، پنٹو کی بڑی تعداد موجود تھی۔ سب نے شوروم کی جدیدیت، مختلف ڈیزائنز اور صارفین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی تعریف کی۔

خواتین نے ایس ڈی او کو ایک میمورنڈم سونپ کر اپنے مسائل کے حل کا مطالبہ کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ ڈسٹرکٹ ویمنس سوسائٹی کی جانب سے خواتین نے سب ڈویژن آفس کے احاطے میں جھنگری باغ اور ملسلامی سمیت علاقے کے مسائل کو لے کر مظاہرہ کیا۔ اس دوران خواتین نے PDS میں کام کیا۔ دکانوں سے راشن میں کٹوتی کو ختم کرنا، کھانے کے حق کے تحت سب کو راشن کارڈ فراہم کرنا، جھنجھری باغ اسکول کو صحیح طریقے سے چلانے اور پڑھائی اور منصوبوں کو صحیح طریقے سے نافذ کرنے کے لیے، جھنجھری باغ میں ایک اور آنگن واڑی سنٹر کا افتتاح، جھنجھری باغ میں ہیلتھ سنٹر کا قیام، بشمول تمام خواتین کو روزگار فراہم کرنا بیٹیوں اور خواتین کے تحفظ کی ضمانت اور بڑھتے ہوئے جرائم کو روکنے اور منشیات کے بڑھتے ہوئے کاروبار پر فوری پابندی کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں خواتین کے ایک وفد نے ایس ڈی او سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات کے حوالے سے ایک یادداشت پیش کی۔

AFCAT کے تحت 284 عہدوں کیلئے فارم 01 جولائی تک خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندستانی فضائیہ نے فلائنگ برانچ اور گراؤنڈ ڈیوٹی (ٹیکنیکل اور نن ٹیکنیکل) برانچ میں 284 عہدوں پر بحالی کرنے کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس کے لئے ایئر فورس کامن ایڈمیشن ٹسٹ (AFCAT) -2025/02 کا انعقاد ہوگا۔ ان برانچ کے لئے مرد خواتین امیدوار آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ بحالیاں شارٹ سروس کمیشن کی بنیاد پر ہوگا۔ خواہش مند امیدوار کو فضائیہ کی ویب سائٹ پر جا کر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ رجسٹریشن کی کارروائی جاری ہے۔ درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 01 جولائی مقرر ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کے پاس ان عہدوں پر بحالی کے لئے کسی بھی منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے میتھ اور فیزکس سبجیکٹ 12 ویں کی سرٹیفکیٹ ہونی چاہئے۔ دونوں سبجیکٹ میں کم سے کم 50 فیصد نمبر ہونے چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 20 سے 24 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کو ضابطے کے مطابق عمر کی حد میں چھوٹ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ https://afcat.cdac.in پر جا کر ہر طرح کی تفصیلی جانکاریاں ضرور حاصل کرلیں۔ انہوں نے کہا کہ سبھی زمرہ کے امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 550 روپے ادا کرنا ہوگا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ امیدواروں کو ہر طرح کے مقابلے کے لئے دل وجان سے تیاری کرنا چاہئے۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

دکان میں آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

چوک تھانہ علاقہ میں پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے سامنے ایک دکان میں آگ لگنے سے ہزاروں مالیت کی املاک جل کر خاکستر ہوگئیں۔

آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جاتی ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 3 بجے پیش آیا۔ آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی۔ لوگوں نے پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ اور دکاندار کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی آٹھ گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پالیا۔ تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دکان میں رکھا تمام سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ اس سلسلے میں دکاندار روناج کمار نے بتایا کہ جمعرات کی صبح 2.30-3 بجے دکان میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ لگنے کے واقعہ کی اطلاع آس پاس کے لوگوں سے ملی۔ پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کو یہ اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کے ایک یونٹ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ آگ پر قابو پانے تک دکان میں رکھا تمام سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔

اسکوڈا آٹو انڈیا کے پاس 2025 سب سے بڑا سال آج تک ہوگا، ہندوستان میں ترقی کو نئی رفتار دینے کی تیاریاں

پٹنہ: سال 2025 میں اسکوڈا آٹو دنیا بھر میں ایک خاص اہمیت ہے۔ جبکہ کمپنی اپنی بھرپور 130 سالہ تاریخ کا جشن منا رہی ہے، اسکوڈا آٹو نے ہندوستان میں 25 سال کامیابی کے ساتھ مکمل کیا ہے۔ قریبی صارفین کی حکمت عملی کو آگے بڑھاتے ہوئے، اسکوڈا آٹو انڈیا نے ہندوستانی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو مستحکم کرنے کے لئے بہت سے اہم برانڈز، مصنوعات، نیٹ ورکس اور کسٹمر پر مبنی اقدامات تیار کیے ہیں۔ اس موقع پر، اسکوڈا آٹو انڈیا کے برانڈ ڈائریکٹر آشیش گپتا نے کہا، "بھارت اسکوڈا یورپ سے باہر ترقی کی سب سے اہم مارکیٹ ہے۔ اس سفر کو تحرک دے رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم اپنے صارفین کے قریب تر ہو رہے ہیں، اپنے نیٹ ورک کو حکمت عملی سے بڑھا رہے ہیں اور اپنے معیار، سلامتی اور اعتماد کے ورثے کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ کاروبار کے ہر پہلو میں توانائی کے ساتھ، 2025 ہمارے لئے سال ہوگا جب ہم ہندوستان میں اسکوڈا برانڈ لے کر انہیں نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔" جارحانہ مصنوعات کی حکمت عملیا سکوڈا آٹو انڈیا کی جارحانہ مصنوعات کی حکمت عملی کا مقصد ہر ایک کو ایس یو وی متعارف کرانا اور ان کی پالکی کی میراث کو آگے بڑھانا ہے۔ کلک، کشک اور کوڈیاق جیسے ماڈل ہر طرح کی ایس یو وی خواہش اور قیمت کے مطابق صارفین کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔ ایک ہی وقت میں، کمپنی سلویہ کے ذریعہ اپنے پالکی ورثے کو مزید تقویت بخشے گی اور جلد ہی اس کا آغاز کیا جائے گا۔ نئی مارکیٹوں میں توسیع اسکوڈا آٹو انڈیا ٹائر II اور ٹائر III شہروں میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ فی الحال، اس برانڈ کی 165 شہروں میں موجودگی ہے اور اس سال اس کا مقصد 200 سے زیادہ شہروں تک پہنچنا ہے۔ 2021 میں، جہاں کمپنی کے پاس 120 کسٹمر رابطہ مراکز تھے، آج ان کی تعداد بڑھ کر 290 ہوگئی ہے۔ 2025 کے آخر تک، یہ اسے 350 ٹچ پوائنٹس تک لے جانے کے لئے تیار ہے۔ کاروباری نئے مواقع کی تلاش میں اسکوڈا آٹو انڈیا کا ہدف اپنے تکمیلی کاروبار کو مستحکم کرنا ہے، خاص طور پر مصدقہ پہلے اور اوون کار کے کاروبار میں ترقی میں اضافہ کرنا۔ کمپنی پہلے ہی سرکاری ایجنسیوں اور دیگر بیڑے (بیڑے) کی ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ اب وہ ان علاقوں سے مزید ترقی کے حصول کے لئے نئے اقدامات کرے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ، کارپوریٹ اور دیہی منڈیوں میں ان کی گرفت کو مستحکم کرنے کے منصوبے ہیں۔ کسٹمر کے تجربے کو بہتر بنانے میں بہتری آئی ہے کسٹمر ٹچ پوائنٹ کی تعداد میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسکوڈا آٹو انڈیا کی خریداری پر کار کی دیکھ بھال کے لئے، ہر سطح پر صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہا ہے۔ اعتماد کو مستحکم کرنے کے لئے اب اسکوڈا سپر کیئر کو تمام کاروں کے ساتھ معیاری دیا جارہا ہے۔ اس کے تحت، ملکیت کے دوسرے سال کے اختتام پر یا 30000 کلومیٹر (جو پہلے ہے) کی تکمیل کے بعد (جو پہلے ہے) کی تکمیل کے بعد، صارفین اپنی کار کی باقاعدہ خدمت کے لئے صرف ادائیگی کریں گے۔ اس کے علاوہ، اسکوڈا اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ پرکشش وارنٹی پیکیج اور دیگر سروس آفرز کے ذریعہ صارفین مکمل ذہنی امن کے ساتھ اسکوڈا کار سے لطف اندوز ہوسکیں۔

ایئر انڈیا طیارہ حادثہ پر حضرت امیر شریعت کا اظہار غم

پھلواری شریف (پریس ریلیز) گذشتہ کل ایئر انڈیا کا ایک مسافر طیارہ ٹیک آف کے بعد حادثے کا شکار ہوگیا، احمد آباد بھائی پٹیل ایئر پورٹ کے قریب پیش آنے والا یہ حادثہ ایک بہت بڑا اور المناک حادثہ ہے، اس دل سوز حادثے میں جہاز میں سوار تمام افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاع مل رہی ہے۔ مرحومین میں مختلف ریاستوں کے شہری اور کچھ غیر ملکی افراد بھی شامل ہیں۔ امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم العالیہ نے اس عظیم انسانی سانحے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مکمل ہمدردی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع صبر، یکجہتی اور مدد کا تقاضا کرتے ہیں۔ قائم مقام ناظم امارت شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے بیان میں کہا کہ اس دل دہلا دینے والے حادثے نے ہر دردمند دل کو رنجیدہ کردیا ہے۔ امارت شرعیہ متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور ان کے لیے تسلی وحوصلے کی دعا کرتی ہے۔ ہم حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ: حادثے کی مکمل، غیر جانب دارانہ اور فوری تحقیقات کی جائے۔ لواحقین کو فوری امداد، مالی معاونت اور ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ ایوی ایشن سیفٹی پر از سر نو توجہ دی جائے تاکہ آئندہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ اس سانحے سے متاثرہ تمام خاندانوں کو صبر وحوصلہ عطا فرمائے اور ملک کو ایسے حادثات سے محفوظ رکھے۔

دن دیہاڑے سی ایس پی آپریٹر کو گولی مار کر پیسوں سے بھرا بیگ لوٹ لیا گیا اور پھر فرار ہوگیا

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ میں نڈر مجرموں نے پنجاب نیشنل بینک کے سی ایس پی آپریٹر کو گولی ماردی اور رقم سے بھرا بیگ لوٹ کر فرار ہوگئے۔ یہ واقعہ چنڈی تھانہ علاقے کے تحت مشاری گاؤں کے قریب پیش آیا۔ زخمی آپریٹر سنی کمار ہے جو نگر نوسہ تھانہ علاقہ کے بڈیہا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گولی اس کی دائیں ٹانگ میں لگی۔ متاثرہ سنی کمار نے بتایا کہ وہ بڈیہا گاؤں میں پی این بی سی ایس پی سینٹر چلاتا ہے۔ آج وہ نگر نوسہ میں واقع پنجاب نیشنل بینک سے تقریباً 1.20 لاکھ روپے نکالنے کے بعد اپنے مرکز کے لیے چشتی پور گاؤں واپس آرہا تھا۔ اسی دوران، مشاری گاؤں کے قریب، بائیک پر سوار مسلح بدمعاشوں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے گولی ماردی۔ ایک گولی سنی کی ٹانگ میں لگی جس کی وجہ سے وہ خون میں لت پت سڑک کے کنارے گر گیا۔ بدمعاش اس کا پیسوں سے بھرا بیگ لے کر فرار ہوگئے۔ مقامی گاؤں والے زخمی نوجوان کو پرائمری ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں سے اسے فوری طور پر پٹنہ پی ایم سی ایچ ریفر کردیا گیا۔ تھانہ چنڈی اور نگر نوسہ تھانے کی پولیس کے درمیان سرحدی تنازعہ کو لے کر ابتدا میں الجھن پیدا ہوئی جو موقع پر پہنچی، لیکن بعد میں جب یہ بات واضح ہوئی تو تھانہ چنڈی نے تحقیقات شروع کردیں۔ ہلسا کے ڈی ایس پی رنجن کمار نے بتایا کہ سنی جب بینک سے پیسے لے کر واپس آرہا تھا تو مجرموں نے پہلے اس کا پیچھا کیا اور پھر ویران جگہ دیکھ کر اس واردات کو انجام دیا۔ کیس کی تفتیش کیا ہے، جلد سامنے آجائے گا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:156 13.06.2025 **FRIDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۵۶/جمعہ/۱۳/جون/۲۰۲۵/مطابق/۱۶/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

احمد آباد طیارہ حادثے میں کم از کم 200 افراد ہلاک

برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاع، ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور طیارہ تباہ ہوگیا

احمد آباد۔ انڈیا میں حکام نے احمد آباد طیارہ حادثے میں تاحال کم از کم 204 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے 242 افراد کو لے جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کی منزل لندن تھی تاہم یہ ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہوا انڈیا میں حکام کا کہنا ہے کہ طیارے پر سوار ایک برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاعات ہیں جنھوں نے بتایا کہ 'ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ تباہ ہو گیا' ایئر انڈیا کے مطابق طیارے پر سوار مسافروں میں 169 انڈین شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے احمد آباد پولیس کے سربراہ جی ایس ملک نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ طیارہ حادثے میں مرنے والے 204 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ 204 مسافر جہاز کے مسافر تھے یا پھر جب جہاز تباہ ہوا تو زمین پر بھی مرنے والے اس میں دیگر افراد کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ انڈیا ایئر کے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کے ایک مسافر کے زندہ بچ جانے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق زندہ بچ جانے والے یہ مسافر برطانوی شہری ہیں جنھوں نے اس حادثے سے متعلق میڈیا کو تفصیلات بھی بتائی ہیں۔ احمد آباد کے پولیس کمشنر جی ایس ملک نے خبر رساں ادارے اے این آئی کو بتایا کہ بوئنگ 787-8 ڈریم لائنر فلائٹ میں سیٹ 11A پر ایک مسافر اس حادثے میں زندہ بچ گئے ہیں۔ جی ایس ملک نے کہا ہے کہ زندہ بچ جانے والے مسافر اس وقت 'ہسپتال میں زیر علاج ہیں'۔ حکام کی طرف سے پہلے شیئر کیے گئے فلائٹ کے ڈیٹا سے پتا چلتا ہے کہ سیٹ 11A پر سوار مسافر وشواش کمار رمیش تھے جو برطانوی شہری ہیں۔ انڈین میڈیا کا کہنا ہے کہ انھوں نے وشواش سے ہسپتال میں بات کی ہے۔ اس زندہ بچ جانے والے مسافر نے میڈیا سے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر 11A درج تھی۔ اس مسافر نے اس حادثے کی تفصیلات پر بات کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ 'ٹیک آف کے تیس سیکنڈ بعد ایک زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ سب بہت جلدی میں ہوا۔' ایئر انڈیا کے مطابق فلائٹ میں 169 انڈین، 53 برطانوی، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے۔ فوٹیج میں طیارہ گرنے کے لمحے اور اسے زمین سے ٹکراتے وقت دھماکہ سنا جا سکتا ہے۔ احمد آباد پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ جائے حادثہ سے تقریباً 204 لاشیں نکالی گئی ہیں اور کم از کم 50 میڈیکل طلبا اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ تاہم ماہرین نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ اس حادثے میں ونگ فلیپس نے کردار ہو سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دیگر ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے اس طیارے حادثے پر افسوس اور صدمے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس حادثے کے بارے میں مزید تفصیلات آ رہی ہیں۔ اس بارے میں بی بی سی لائیو پیج پر کوریج جاری ہے۔

احمد آباد ہوائی جہاز کے حادثے پر عالمی رہنماؤں نے افسوس کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) احمد آباد ہوائی اڈے کے قریب 242 افراد کو لے کر لندن جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے پر دنیا بھر کے کئی رہنماؤں نے جمعرات کو گہرے صدمے اور غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے المناک قرار دیا۔ برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے ایئر انڈیا طیارہ حادثے پر تعزیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ احمد آباد میں پیش آنے والا حادثہ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ لندن جانے والے طیارے میں کئی برطانوی شہری سوار تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ میری ہمدردی ان تمام مسافروں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہے جو اس سانحے سے متاثر ہوئے ہیں۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی کا کہنا ہے کہ ہندوستانی حکام کے ساتھ مل کر حقائق معلوم کرنے اور مدد فراہم کرنے پر کام کر رہے ہیں۔ اس دوران ہندوستان میں برطانوی ہائی کمیشن نے کہا کہ وہ مقامی حکام کے ساتھ مل کر حقائق کا پتہ لگانے اور امداد فراہم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ہائی کمیشن نے کہا کہ کسی بھی برطانوی شہری کو اگر قونصلر امداد کی ضرورت ہے یا جنہیں اپنے دوستوں یا خاندان کے بارے میں فکر ہے، وہ ہائی کمیشن کی ویب سائٹ کے مطابق (02070085000) پر رابطہ کریں۔ دریں اثنا، ہندوستان میں روس کے سفیر ڈینس علیپوف نے اس واقعے کو انتہائی افسوسناک آفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا، احمد آباد سے دل دہلا دینے والی خبر آ رہی ہے۔ اس انتہائی افسوسناک آفت پر متاثرین کے اہل خانہ، ان کے قریبی لوگوں اور تمام ہندوستانیوں اور حکومت ہند کے ساتھ میری دلی تعزیت ہے روسی صدر ولادیمیر پوتن نے ہندوستان میں طیارہ حادثے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ میری ہمدردیاں طیارہ حادثے کے متاثرین کے ساتھ ہیں، حادثے میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ فرانسیسی صدر میکرون نے ہندوستان میں طیارہ حادثے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ احمد آباد میں طیارہ گرنے کے افسوس ناک حادثے کا علم ہوا، دکھ کے ان لمحات میں میری دلی ہمدردیاں متاثرین کے ساتھ ہیں۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز نے ہندوستان میں طیارہ حادثے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ احمد آباد میں مسافر طیارہ گرنے کی خبر بہت افسوس ناک ہے، سانحے پر ہماری ہمدردیاں متاثرین کے ساتھ ہیں۔

تین لاکھ کروڑ سے زائد کی رقم سے بہار کی وسیع پیمانے پر ترقی ہو رہی ہے: نتیانند

گیا، 12 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے جمعرات کو کہا کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت بہار کی ترقی کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے اور اسی سلسلے میں ریاست کو تین لاکھ کروڑ کی رقم دستیاب کرائی گئی ہے، جس کی وجہ سے ریاست کی ترقی ہو رہی ہے۔ مسٹر رائے نے آج یہاں مرکز کے 11 سال بے مثال پروگرام میں شرکت کے دوران ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ایک لاکھ 30 ہزار کروڑ کی اسکیمیں دی گئی تھیں، جس کی وجہ سے بہار نے بڑے پیمانے پر ترقی کی۔ کچھ دن پہلے مرکزی حکومت کی طرف سے بہار کو تین لاکھ کروڑ کی رقم دستیاب کرائی گئی تھی، جس کی وجہ سے بہار کا کایا کلپ ہو رہا ہے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ نالندہ، وکرم شیلا جیسی یونیورسٹیوں کو دوبارہ بنایا گیا۔ حال ہی میں پٹنہ میں ہوائی اڈے کے نئے ٹرمینل کا افتتاح کیا گیا۔ یہی نہیں، ہزاروں کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کرائی گئی، جبکہ کئی ہزار کلومیٹر ریلوے لائنیں بھی بچھائی جاتی ہیں

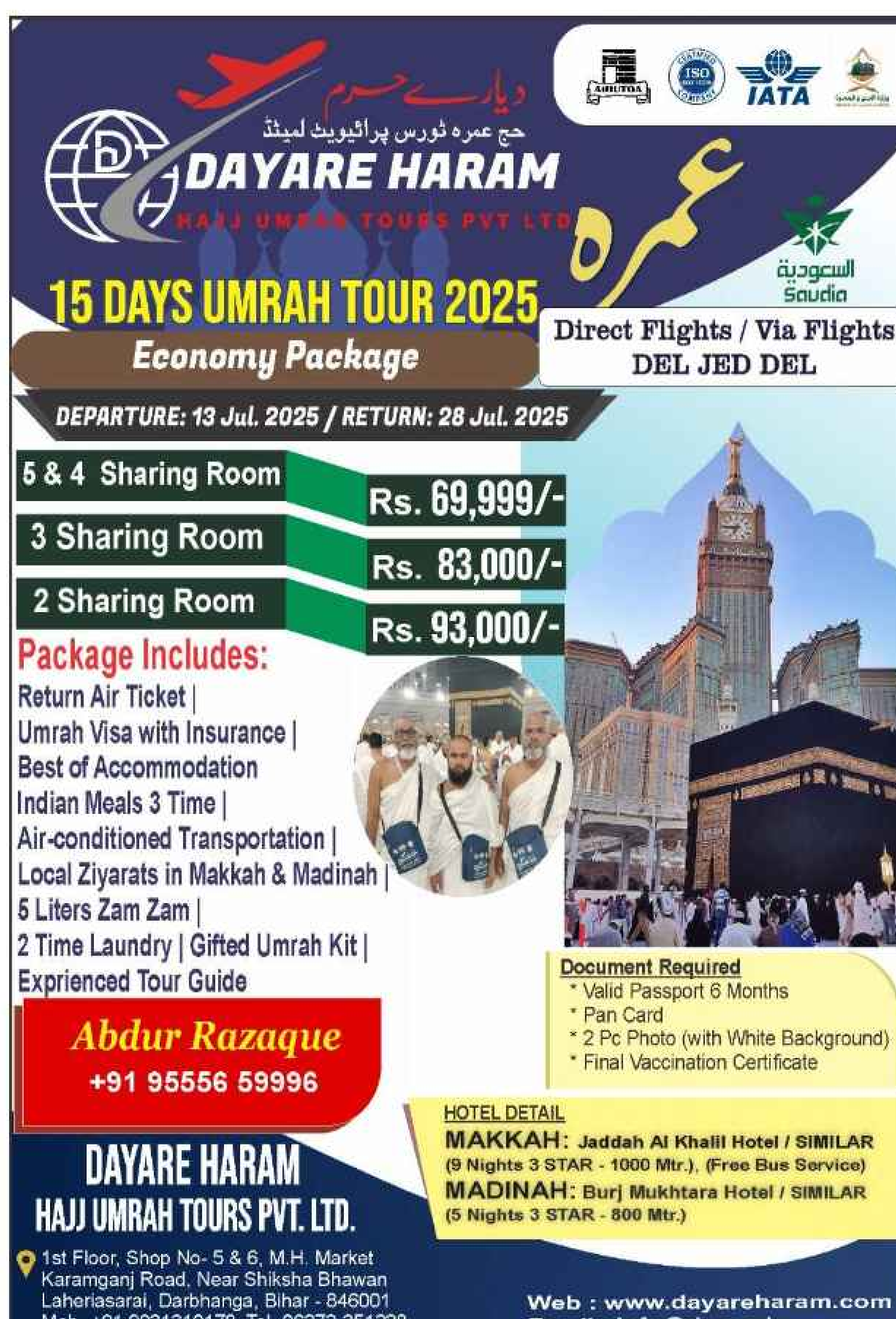

انڈیا میں حکام نے احمد آباد طیارہ حادثے میں تاحال کم از کم 204 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے 242 افراد کو لے جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کی منزل لندن تھی تاہم یہ ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہوا انڈیا میں حکام کا کہنا ہے کہ طیارے پر سوار ایک برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاعات ہیں جنھوں نے بتایا کہ 'ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ تباہ ہو گیا' ایئر انڈیا کے مطابق طیارے پر سوار مسافروں میں 169 انڈین شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے فلائٹ ریڈار کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ لندن جا رہا تھا اور 'ٹیک آف کے فوراً بعد 625 فٹ کی بلندی پر طیارے سے رابطہ منقطع ہو گیا' 68 برس کے وجے روپانی نے 2016 سے 2021 تک مغربی انڈین ریاست کے وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ حکمران جماعت بی جے پی کے رکن تھے۔ انڈیا کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے احمد آباد طیارہ حادثے میں گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی کی ہلاکت پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ 204 مسافر جہاز کے مسافر تھے یا پھر جب جہاز تباہ ہوا تو زمین پر بھی مرنے والے اس میں دیگر افراد کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ جی ایس ملک نے بی بی سی کو بتایا کہ 41 زخمی افراد ابھی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بی بی سی کو انڈیا ایئر کے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کے ایے مسافر کے زندہ بچ جانے کی

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

احمد آباد طیارہ حادثے میں کم از کم 200 افراد ہلاک

خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق زندہ بچ جانے والے یہ مسافر برطانوی شہری ہیں جنھوں نے اس حادثے سے متعلق میڈیا کو تفصیلات بھی بتائی ہیں۔ احمد آباد کے پولیس کمشنر جی ایس ملک نے خبر رساں ادارے اے این آئی کو بتایا کہ بوئنگ 787-8 ڈریم لائنر فلائٹ میں سیٹ 11A پر ایک مسافر اس حادثے میں زندہ بچ گئے ہیں۔ جی ایس ملک نے کہا ہے کہ زندہ بچ جانے والے مسافر اس وقت 'ہسپتال میں زیر علاج ہیں'۔ حکام کی طرف سے پہلے شیئر کیے گئے فلائٹ کے ڈیٹا سے پتا چلتا ہے کہ سیٹ 11A پر سوار مسافر وشواش کمار رمیش تھے جو برطانوی شہری ہیں۔ انڈین میڈیا کا کہنا ہے کہ انھوں نے وشواش سے ہسپتال میں بات کی ہے۔ اس زندہ بچ جانے والے مسافر نے میڈیا سے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر 11A درج تھی۔ اس مسافر نے اس حادثے کی تفصیلات پر بات کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ 'ٹیک آف کے تیس سیکنڈ بعد ایک زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ سب بہت جلدی میں ہوا۔' احمد آباد پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ جائے حادثہ سے تقریباً 204 لاشیں نکالی گئی ہیں اور کم از کم 50 میڈیکل طلبا اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ تاہم ماہرین نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ اس حادثے میں 'ونگ فلیپس' نے کردار ہو سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دیگر ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے اس طیارے حادثے پر افسوس اور صدمے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس حادثے کے بارے میں مزید تفصیلات آ رہی ہیں۔ اس بارے میں بی بی سی لائیو پیج پر کوریج جاری ہے۔ شیئر احمد آباد طیارہ حادثے کے بارے میں ابھی تک ہم کیا جانتے ہیں؟ 3 گھنٹے قبل پاکستان کا ایئر انڈیا طیارے کے حادثے پر دکھ کا اظہار پاکستان نے انڈیا میں طیارہ حادثے پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایکس پر اپنے ایک ٹویٹ میں لکھا کہ 'انڈین گجرات کے شہر احمد آباد میں ایئر انڈیا کی پرواز کے حادثے پر غمزدہ ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'اس المناک سانحہ میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔ دکھ کی اس گھڑی میں ہماری ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔'

محکوم و مجبور، مسلم دنیا، ''ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات''

رشید پروین سوپور

ٹرمپ کا استقبال سعودی حکومت نے شاندار طریقے سے کیا، اس والہانہ استقبال میں آقا اور فرمانبردار غلاموں کی جھلکیاں بڑی آسانی سے سمجھی اور دیکھی جا سکتی تھیں، جب مسلم ملک کی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے اپنے بال کھلے چھوڑ کر اپنے سروں کا رقص پیش کیا۔ (شیطان مسجد سے ہی سر نکالے گا۔ حدیث مبارک) ریاض میں ایک کانفرنس کے دوران ۶۰۰ سو ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط ہوئے، اس بڑی اور خطیر رقم کو سرمایہ کاری کا نام دیا گیا، ۔قطر میں شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ٹرمپ کے ساتھ 2.1 ٹریلین ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط کئے اور ٹرمپ کو ۴۰۰ ملین ڈالرس کا بوئینگ جیٹ تحفے میں پیش کیا، ، متحدہ عرب امارات نے ٹرمپ کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز عطا کیا۔ اس کے بعد دوران ملاقات ۲۰۰ ارب ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط ہوئے، ان ڈالرس سے امریکی فیکٹریوں میں مسلم دنیا کو فنا کرنے کے لئے بم اور بارود بنایا جاتا ہے، سب کچھ دینے کے بعد کسی بھی مسلم ملک کے سربراہ کے ہونٹوں پر کوئی ہلکی سی شکایت یا شکوہ فلسطین کی نسل کشی پر نہیں آسکا، یہ ڈر، یہ خوف اور یہ غیر مشروط سرنڈر، مرگ مفاجات کے علاوہ اس سے کیا نام دیا جا سکتا ہے) ''تم میں جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے، ان سے اللہ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی (النور ۵۵) اور اس ایمانی بیانیہ کے ساتھ لازمآ یہ شرط بھی عائد ہو جاتی ہے کہ ''قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی،، یہ لوگ ایماندار نہیں ہوں گے۔ جب تک آپسی جھگڑوں میں یہ لوگ آپ ﷺ سے تصفیہ نہ کرا دیں۔ پھر اس پر کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور پورا پورا تسلیم نہ کریں'' (النساء ۶۵) ان دو آیت کریمہ میں مسلم امہ اور مسلم معاشروں کو بنیادی طور پر سمجھایا گیا ہے اور یہ احکامات دئے گئے ہیں کہ زمانے میں امامت کے لئے مختصر طور پر کن اوصاف کا ہونا لازمی ہے اور، ہم حال کا جائزہ لیتے ہیں تو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کہ اپنے، انتشار، اضطراب، کمزوری، ضعیفی، انحطاط اور اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے راستے کو ترک کرنے کے صلے میں ہم کسی طرح امامت کے مستحق نہیں اور اگلے آنے والے ادوار میں بھی ہمارے لئے یہ مقام نظر نہیں آتا، بے شک ہماری حالت مغرب سے بھی گئی گذری اور بدتر ہے کیونکہ اس دور میں بھی جب مغربی تہذیب اخلاقی طور پر دیوالیہ ہو چکی ہے، اور عملی طور پر مرد و زن اور جنسی رجحانات میں قوم لوط سے بھی آگے بازی لے چکی ہے، اور ایک خدا بیزار معاشرے کی تشکیل میں بہت آگے بڑھ چکی ہے لیکن عملی اور زمینی سطح پر یہ لوگ معاشرتی اور انفرادی طور پر ابھی کئی خوبیوں کے حامل ہیں اور اپنے اس اخلاقی طور زوال پذیر، جنسی بے راہرو معاشرے میں کئی اچھے اعلیٰ اقدار کے حامل ہیں۔ ابھی تک، ان کے حاکم معمولی خطاؤں پر مستعفی ہو جاتے ہیں، ورک کلچر ان میں موجود ہے، عدالتیں آزاد ہیں اور مبنی بر انصاف بھی فیصلے ہوتے ہیں اور کسی بھی طرح ابھی تک اپنی حکومتوں کے پیسے چوری چھپے ہڑپ نہیں کرتے۔ تعلیم کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے اور نہ عوام کی صحت اور علاج معالجوں میں کسی طرح کا کوئی غیر ذمہ دارانہ ماحول پنپنے دیتے ہیں، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے طرز معاشروں کے مطابق ابھی تک عدل و انصاف قائم کئے ہوئے ہیں اور کوئی بھی انسان قانون اور آئین سے بالاتر نہیں، حضرت علیؓ کا قول ہے کہ کفر کے معاشرے چل سکتے ہیں عدل و انصاف سے عاری معاشرے نہیں چل سکتے' یہی وجہ ہے کہ یہ معاشرے ابھی زمین پر اپنی تمام تر خباثتوں اور اللہ سے بغاوتوں کے باوجود زندہ ہیں، امامت کے درجے پر فائض ہیں، اور ابھی آگے بھی مستقبل میں آگے ہی رہیں گی، اور اب اوپر کے اقتباس کی روشنی میں ذرا یہ غور کریں کہ مسلم ممالک میں اجتماعی، یا انفرادی طور پر کیا باقی بچا ہے؟ ہمارے پاس سرے سے کوئی خوبی ہی نہیں، نہ کوئی اصل اسلامی خوبی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی مغربی بہتر خوبی ہے، ۔ ہمارے مسلم ممالک کے شہنشاہ آج بھی اربوں اور کھربوں ڈالرز خرچ کر کے دنیا کی بہترین نشاط اور تفریح گاہیں تعمیر کر کے اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے سونے چاندی کے جہاز مہیا تو رکھتے ہیں لیکن امریکی اور مغربی قوتوں کے سنگ آستاں پر سجدہ ریز ہونے کے لئے مجبور ہیں، مسلم ممالک کی تعداد لگ بھگ ۵۷ ہے جن میں مسلم دنیا کا واحد ایٹمی پاور پاکستان آج کی دنیا کے بہتر اور بدترین دونوں معاشروں کے لئے بھی نشان عبرت بنا ہوا ہے،،، کیا یہ ایک انہونی نہیں؟ کسی مسلم ملک کا کوئی تابناک مستقبل نظر نہیں آتا اور یہ کہ سب اور ہر طرح کے جائزے بتا رہے ہیں کہ مسلم دنیا پر چھائی ہوئی سنگین رات کی سحر کا ابھی گمان بھی نہیں کیا جا سکتا ہے عراق کی تباہی کیمیکل ویپن کی آڑ میں ہوئی تھی ایران کو مسلم دہشت گردی کی آماجگاہ قرار دے کر پابندیوں کا سامنا ہے۔ مصر اسلامی انقلاب، برپا کرنے اور اخوان المسلمون کو اقتدار میں لانے کی سزا ابھی تک بھگت رہا ہے ۔ کشمیر، فلسطین، چیچنیا، روہنگیائی مسلم، ماضی قریب میں سلوا کیہ، ہرزیگونہ اور اس کے بعد، لیبیا، شام، افغانستان، لگ بھگ ساری مسلم دنیا جس بے دردی سے کچلی جا رہی ہے اور جن اندھیروں میں پھینک دی گئی ہے، ہمیں اس کا یا تو ادراک ہی نہیں یا شتر مرغ کی طرح اپنے پنکھوں میں سر چھپا لیا ہے، اسرائیل ایک چھوٹی سی ناجائز ریاست جس کا ۱۹۴۸ سے پہلے کوئی وجود ہی نہیں تھا، اس وقت ۵۷ مسلم ممالک کے سینے پر مونگ دل رہی ہے اور مسلسل گریٹر اسرائیل کو عملی شکل دینے پر تیز رفتاری سے گامزن ہے،، اور اس مقصد کے لئے ہمارے شہنشاہ انہیں ہر قسم کا تعاون دے رہے ہیں۔ اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ غیر مسلم ممالک ہم سے کتنا آگے اور سائینسی آسمانوں میں کہاں تک اپنی کمندین ڈال چکے ہیں لیکن مسلم ممالک کا اس ڈرامے کو خاموش تماشیوں کی حشیت سے دیکھنے کے سوا اور کوئی کردار نہیں کیونکہ وہ سائنسی لحاظ سے ترقی یافتہ ممالک اور اقوام سے صدیوں پیچھے ہیں، جب کہ قرآن حکیم نے مسلم کو شروع سے ہی تحقیق اور علم حاصل کرنے کی بار بار تلقین کی تھی۔ دنیا کی خلافت اور امامت سے مسلم دنیا محروم کیوں ہے؟ نہ صرف محروم ہے بلکہ اب دنیا کی مظلوم ترین قوم ہے باطل اور مشرک اقوام۔ مسلم قوم اور مسلم ممالک کو سرے سے مٹانے کے منصوبے بہت پہلے ہی تشکیل دے چکے ہیں اور بغیر کسی لاگ لپٹ کے اعلانیہ ان منصوبوں کو روبہ عمل لایا جا رہا ہے۔ اور اس ''کار خیر'' کے لئے سرمایہ بھی ان ہی ممالک سے حاصل کر رہے ہیں، ۔ یہ شب و روز اس بات کے گواہ ہیں کہ زمانے نے اسلام کے طلوع آفتاب سے اس بات کا پورا مشاہدہ کیا ہے کہ دین کی اصل اور اساس ہی انسانیت کی بلندی اور ایک فلاحی معاشرے کی تشکیل ہے۔ ہمارا ماضی انتہائی شاندار رہا ہے اور اوائل صدیوں میں عالم اسلام نے کسی بھی شعبے میں کوئی کوتاہی نہیں کی، وہ سائنسی ہو، علمی ہو، تہذیبی اور تمدنی ہو غرض مسلم لشکروں نے صحرا اور سمندر دونوں پر محیط ہو کر دنیا کے بہت سارے حصے میں مسلم حکومتیں قائم کیں،،، اور زمینوں کو مسخر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اوصاف، اور دین کی پیروی کرتے ہوئے قلوب کو تسخیر کیا جس کی وجہ سے اسلام کا آفاقی پیغام چہار دانگ عالم پہنچا اور سینکڑوں کی تعداد میں مسلم ریاستیں یا ممالک وجود میں آئے جن کی دھاک اور دبدبہ دور دور تک صحرا اور سمندر دونوں پر یکساں تھا، یہی وہ دور تھا جب عالم اسلام میں وہ عبقری شخصیات بھی پیدا ہوئیں جنہوں نے ساری دنیا کو علم و سائنس کی وہ روشنی دی۔ وہ نئی نئی ایجادات اور سائنسی انکشافات کئے۔ جس نے ساری دنیا کی امامت اور رہبری کے لئے عالم اسلام کو مستحق ٹھہرایا اور تب ہماری یونیورسٹیوں اور دانش گاہوں کی وہی قدر و منزلت تھی جو آج یورپی اور امریکی یونیورسٹیوں کی ہے۔ لیکن اب حالات یکسر برعکس ہیں۔ کیا اب بھی ہمیں اس تنزلی کے اسباب پر تفکر نہیں کرنا چاہئے؟ کیا ہمیں ان عوامل کو کھوجنا نہیں چاہئے جن کی وجہ سے وسیع تر اور عظیم مادی وسائل کے باوجود ہم ایک غلامانہ، اور تحقیر آمیز زندگی گذارنے پر مجبور ہیں؟ ۔ اب بھی دنیا میں مسلم دیشوں اور مسلم ممالک کی تعداد ستاون ہے لیکن حالات یہاں تک خراب ہیں کہ مسلم جانوں پر کارپٹ بمباری کرنے والے بمباروں میں ایندھن بھی ہمارا ہی ہوتا ہے اس کا خرچہ بھی ہم ہی اٹھاتے ہیں؟ مسلم دنیا آسمانوں کی طرف دیکھتی ہے لیکن انہیں جو ہدایات آسمانوں سے آئی تھیں اور آئی ہیں کیا کبھی وہ ان پر تفکر کرتے ہیں؟

، پھر آپ کی دعاؤں میں کیوں اثر ہو اور کیوں قبول ہوں؟

(خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ۔ نہیں ممکن امیری بے فقیری) اقبالؒ

نظامتِ مظاہر علوم: دیواریں خاموش، سوالات گویا

مصنف: مولانا قاری اسحاق گورا

ہمیں اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ دارالعلوم دیوبند کے بعد کہیں نا کہیں مدارس دینیہ کی دنیا میں اگر کسی ادارے کو فکری اور تعلیمی مرکزیت حاصل ہے تو وہ جامعہ مظاہر علوم، سہارنپور ہے۔ یہ صرف ایک مدرسہ نہیں بلکہ ایک روایت، ایک مزاج اور ایک علمی تسلسل کا نام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب کوئی عظیم شخصیت رخصت ہوتی ہے تو اس کے ساتھ صرف ایک فرد نہیں، بلکہ ایک عہد، ایک طرز فکر، ایک سکوت اور ایک وقار بھی رخصت ہو جاتا ہے۔ مظاہر علوم وقف کی فضا بھی حالیہ دنوں کچھ اسی طرح کی ایک پرانی روشنی کو الوداع کہہ چکی ہے

مرحوم مولانا محمد سعیدی کی رحلت نے اس مدرسہ کی پیشانی پر ایک سوالیہ لمحہ رقم کر دیا۔ یہ سوال کہ اب نظامت کا یہ بوجھ کس کاندھے پر رکھا جائے؟ اور کیا وہ کندھا صرف عمر، نسبت اور توقع کا مجموعہ ہوگا یا تدبر، تجربے اور طرزِ قیادت کا مرقع؟

بزرگ عالم دین مولانا اسلام الحق کو قائم مقام ناظم مقرر کیا گیا یہ بات تدبر سے بھرپور تھی، کہ بعض منازل عارضی قدموں سے عبور کی جاتی ہیں۔ ان کی علمی قامت، فکری استحکام اور بردباری اس ذمہ داری کے لیے ایک فطری انتخاب تھے۔ ساتھ ہی مرحوم ناظم کے فرزند مولانا بدران سعیدی کو نائب ناظم مقرر کیا گیا۔ ایک نوجوان، ایک متحرک شخصیت، اور شاید ایک ایسی علامت جو تسلسل اور وراثت کی آمیزش سے قائم کی گئی۔ لیکن بعض سوالات، جو برسر زبان نہیں، مگر فضا میں تحلیل ہو رہی وہ دیواریں ابھرنے لگے جیسے کوئی پرانا کتب خانہ خاموشی سے کسی پرانی تحریر کو دہرا رہا ہو:

کیا نظامت جیسا منصب، جو ایک پورے ادارے کا اخلاقی توازن سنبھالتا ہے، کسی ایسے فرد کو سونپا جا سکتا ہے جس کے تجربات ابھی تعلیمی مراحل سے گزر رہے ہوں؟

اگر نوجوان قیادت کی حوصلہ افزائی مقصود تھی، تو کیا مظاہر کے دیگر فضلاء یا سینئر اساتذہ اس اعتماد کے مستحق نہ تھے؟

نائب ناظم کی تقرری میں جو رفتار اختیار کی گئی، وہ عموماً تعلیمی اداروں میں مشورہ و وقار سے گزرنے والا عمل نہیں لگتی، تو کیا یہ "اعلان" پہلے سے طے شدہ تھا؟

کیا تدبیر کا دائرہ صرف قرابت اور نسبت کے اردگرد محدود ہو گیا ہے؟

یہ بات قابل فہم ہے کہ ہر تبدیلی پر سوال اٹھتے ہیں۔ مگر ہر سوال بغاوت نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی سوال محض چراغ کی لو کو محفوظ رکھنے کی کوشش ہوتی ہے۔ مدرسے کے فضلاء، متعلقین، اور وہ خاموش مخلصین جو ہر دینی ادارے کو دل سے عزیز رکھتے ہیں، ان کے ذہن میں اگر کوئی سوال ابھرا ہے تو وہ صرف اسی خوف کے زیر اثر ہے کہ "کہیں یہ علمی ادارہ بھی رفتہ رفتہ ایسی سمت نہ بڑھ جائے جہاں فیصلے دلیل سے کم اور تعلق سے زیادہ چلیں۔" کوئی بھی قوم تبھی آگے بڑھتی ہے جب وہ نوجوانوں کو قیادت کے لیے تیار کرے۔ یہ ایک مسلّم حقیقت ہے۔ لیکن "تیاری" کا مطلب صرف عہدہ دینا نہیں ہوتا، بلکہ تجربے، مشاہدے، اور تدریجی ترقی کے مراحل سے گزارنا ہوتا ہے۔

کیا نائب ناظم کا عہدہ بھی تربیتی مرحلے میں آتا ہے؟

یا یہ خود ایک ایسا مقام ہے جس پر پہنچ کر دوسروں کی تربیت کی جاتی ہے؟

یہ وہ بنیادی سوال ہے جسے بے شمار تعلیم یافتہ اذہان اپنی نجی محفلوں میں دہرا رہے ہیں، مگر ادب اور احترام کے باعث کھلے لفظوں میں نہ کہہ سکے۔ یہ ادارہ "وقف" ہے، یعنی کسی فرد، خاندان یا نسل کی ملکیت نہیں۔ یہ امانت ہے، اعتماد ہے، اور قوم کی طرف سے عائد کردہ ایک ذمہ داری۔ اس امانت کی دیکھ بھال اگر محض رشتہ داری، جذبات یا تخیل سے متاثر ہو جائے، تو گویا مستقبل کی بنیادیں کچھ نازک اینٹوں پر اٹھ رہی ہوں۔

لوگ پوچھتے ہیں، نہ ڈر سے، نہ غصے میں، بلکہ تھوڑے سے دکھ سے:

کیا وقف کی روح یہ اجازت دیتی ہے کہ ایک اہم عہدہ "بلا اعلان عام" کسی ایسے ہاتھ میں دے دیا جائے جسے ابھی وقت نے پرکھا نہ ہو؟ یہ سب محض ایک مکالمہ ہے، کوئی منشور یا مطالبہ نہیں۔ نہ کوئی شکوہ ہے، نہ شکایت، صرف ایک نرمی سے لکھی گئی عرضداشت ہے جو ان اذہان سے نکل کر صفحۂ قرطاس پر آئی ہے جو اس ادارے کو صرف ایک مدرسہ نہیں، ایک فکر، ایک روایت اور ایک امید سمجھتے ہیں۔ اگر نوجوان قیادت کی تقرری فی الواقع باصلاحیت ہاتھوں میں ہوئی ہے تو اللہ اسے بابرکت بنائے۔ مگر اگر اس فیصلے میں کوئی توازن، مشورہ یا غور و خوض کا پہلو کمیاب رہا ہو تو آنے والے دن اس کی یاد دہانی خود بخود کرا دیں گے۔ جب کسی علمی ادارے میں تبدیلی آتی ہے تو اس کی گونج صرف چار دیواری تک محدود نہیں رہتی، بلکہ فضلاء، اہل علم، اور دردمند حلقے اس تبدیلی کو دل سے محسوس کرتے ہیں۔ مظاہر علوم وقف میں جو حالیہ تقرریاں ہوئیں، وہ بظاہر ایک ادارہ جاتی عمل ہے، مگر ایسے ادارے جہاں علم، تقویٰ، روایات اور قوم کی نظریاتی تربیت پروان چڑھتی ہو، وہاں ہر فیصلہ محض "انتظامی" نہیں ہوتا، بلکہ وہ ایک پیغام بن جاتا ہے۔ مرحوم مولانا محمد سعیدی کے جانے کے بعد، یہ سوال فطری تھا کہ ان کی جگہ کون لے گا۔ ان کی نظامت کے اکیس سال نہ صرف طویل، بلکہ پر حکمت بھی تھے۔ ان کے جانے کے بعد ادارہ جیسے ایک خالی کرسی کو نہیں، ایک مکمل عہد کو رخصت کر چکا ہو۔ ایسے میں اگر کوئی تبدیلی آتی ہے، تو اس کا جائزہ لینا، اس پر اظہار خیال کرنا یا نرمی سے سوال اٹھانا، نہ صرف علمی رویہ ہے بلکہ ادارے سے محبت کا تقاضا بھی۔ اس تحریر میں کسی شخصیت کو ہدف بنانے کا کوئی ارادہ نہیں۔ نہ کسی کے کردار پر انگلی اٹھائی گئی، نہ فیصلوں کی نیت پر شبہ کیا گیا۔ بلکہ جو کچھ لکھا گیا وہ ایک فکری مکالمہ ہے، جو قوم کے ان نوجوان ذہنوں، بزرگ فضلاء، اور خاموش محسنوں کی نمائندگی کرتا ہے جو ادارے کو فقط ایک "مدرسہ" نہیں بلکہ "تحریک" سمجھتے ہیں۔ مولانا اسلام الحق جیسے بزرگ کا قائم مقام ناظم بنایا جانا ظاہر کرتا ہے کہ تدبر، تجربہ اور بردباری کو وقتی طور پر رہنمائی کا حق دیا گیا۔ یہ ایک خوش آئند پہلو ہے، جو کم از کم یہ تسلی ضرور دیتا ہے کہ انتظامیہ نے کچھ فیصلے نہایت متانت سے کیے۔ البتہ مولانا بدران سعیدی کی بطور نائب ناظم تقرری، اس پہلو سے سوالات کو جنم دیتی ہے کہ کیا واقعی اس وقت مظاہر میں کوئی اور ایسا فرد موجود نہ تھا جو تجربے، فکری پختگی اور علمی فراست میں بہتر ہوتا؟ یا پھر یہ تقرری ایک خاندانی تسلسل کی نمائندہ ہے، جس پر خاموشی سے سر ہلا دیا گیا؟ ان سوالات کو اٹھانا کوئی الزام نہیں، بلکہ ایک فکری امانت ہے جسے زبان دی گئی۔ اگر واقعتاً مولانا بدران کی ذات میں وہ تمام اوصاف موجود ہیں جو ایک ادارے کے نائب ناظم کے لیے ضروری ہیں تو ان کا تقرر باعث فخر ہے۔ اور اگر انہیں وقت کے ساتھ اس قابل بنایا جا رہا ہے، تو یہ عمل شفافیت اور تدریج کا متقاضی ہے، تاکہ تعلیمی اداروں کے نظم و نسق کو شخصی تاثر سے بلند رکھا جا سکے۔ مدرسے وقف ہوتے ہیں، اور وقف کی بنیادی روح یہ ہے کہ اسے ذاتی مفادات، خاندانی تعلقات یا گروہی مفاہمتوں سے آزاد رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ آنے والے کل میں کوئی طالبعلم، کوئی استاذ یا کوئی محقق یہ لکھنے پر مجبور ہو کہ فیصلے نظریے سے نہیں، نسبت سے ہوئے تھے۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ شوریٰ کے بعض معزز اراکین نے ان تقرریوں پر "اطمینان" ظاہر کیا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ شاید فیصلوں کے پیچھے کوئی حکمت ہے، جو عام آنکھ کو فی الوقت نظر نہ آئے۔ مگر اس حکمت کو واضح کرنا، اس پر بات چیت کا ماحول پیدا کرنا، اور فکری حلقوں کے تحفظات کو نرمی سے سننا بھی ایک تعلیمی ادارے کا وقار بڑھاتا ہے۔

اختتام پر ہم پھر دہراتے ہیں کہ یہ تحریر کسی تحریک، کسی گروہ یا کسی اندرونی سیاست کا حصہ نہیں۔ یہ صرف ان سوالات کی بازگشت ہے جو دبی زبان سے کئی فضلاء، اساتذہ، اور اہل فکر کے دلوں میں گردش کر رہے ہیں۔ یہ سوال نہ مخالفت ہیں، نہ تردید؛ یہ صرف وہ دبے دبے جملے ہیں جو احترام اور درد کے درمیان کہیں کھڑے رہ جاتے ہیں۔

مظاہر علوم وقف ایک عظیم ادارہ ہے، اور اس کی عظمت اس وقت تک قائم رہے گی جب تک اس کے فیصلے علم، عدل، شفافیت اور تقویٰ پر مبنی رہیں گے۔ اگر نئی نسل کو قیادت دینی ہے، تو پہلے انہیں وقت کی سخت دھوپ میں کندن بنانا ہوگا۔ اگر تعلقات پر فیصلے کرنا ہیں تو پھر اداروں کو بھی خانقاہوں کا درجہ دے دینا چاہیے۔

ہمیں امید ہے، اور یہ امید بھی اسی مظاہر سے ہے، کہ وہاں علم کی روشنی نسبت کی دھند کو چیرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ مگر اگر فیصلہ سازی کا چراغ صرف خاندانی ناموں کی روشنی سے جلایا جائے، تو پھر ایک دن کتابیں سوال کریں گی:

کیا یہ مدرسہ تھا یا موروثی مکتب؟

اگر تقویٰ، تجربہ اور تدبر کو چپ کرا کے صرف عمر اور نسبت کو بولنے دیا جائے، تو پھر نصاب میں قائدانہ اصول کے باب کو بے شک حذف کر دیا جائے۔

لیکن ہمیں یقین ہے، مظاہر علوم وقف جیسا ادارہ، تاریخ کے اس موڑ پر خود کو شخصیات کی جاگیر نہیں بننے دے گا۔ کیونکہ اگر یہ مدرسہ بھی نسبتی اہلیت کی راہ پر چل نکلا، تو آنے والی نسلیں شاید صرف "شجرہ" یاد رکھیں گی، علم کا شوق نہیں۔ بس دعا یہی ہے کہ فیصلہ سازوں کو وہی بصیرت عطا ہو، جو میراث میں نہیں، مجاہدے میں ملتی ہے۔

”جھوٹ بولنا آج کل ایک فیشن بن چکا ہے“

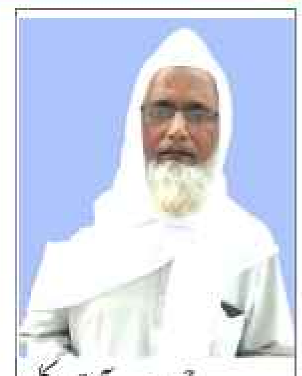

جھوٹ آج کل ہمارے معاشرے کا ایک لازم جز بن گیا ہے۔ جھوٹ یعنی غلط بیانی یا قصداً کوئی بات حقیقت کے خلاف بیان کرنا نہایت عام سی بات ہے، حالانکہ یہ گناہ کبیرہ اور بے حد ناپسندیدہ عمل ہے۔ جھوٹ بولنے کو آج کل فیشن کہا جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ فیشن کی طرح یہ جھوٹ بھی شکلیں بدلتا رہتا ہے۔ کبھی چھٹی کی حصول کیلئے جھوٹ بولا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس معاملے میں خاندان بزرگ افراد یا فوت شدگان کو دوبارہ فوت کردیا جاتا ہے۔ کبھی سفر پر جانے کیلئے چھٹی نہ ملے تو بچے کے اسپتال میں داخل ہونے کا بہانہ بنایا جاتا ہے، کبھی قرضہ لینے کیلئے ان گنت جھوٹ بولے جاتے ہیں اور اسے واپس نہ لوٹانے کے لئے بھی بے پناہ چھوٹے بڑے جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ صبح سے شام تک ہر شخص اپنے اپنے پیمانے پر جھوٹ کا بازار گرم کیا جاتا ہے، بچہ اسکول نہ جانے کیلئے جھوٹ بولتا ہے، کام مکمل نہ ہونے پہ جھوٹ بولتا ہے، سزا سے بچنے کیلئے استاد اور والدین سے جھوٹ بولتا ہے، عورتیں اپنی جھوٹی عزت ووقار بنانے اور ایک دوسرے سے کپڑوں، زیور اور فیشن میں سبقت لے جانے کیلئے جھوٹ بولنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں۔ خواتین نے توصحیح عمر بتانے کو جرم تصور کر لیا ہے، مرد اپنی تنخواہ اور نوکری کے حوالے سے جھوٹ بولتے ہیں، دکاندار اپنی چیزیں مہنگی بیچنے کیلئے جھوٹ بولتے ہیں، ڈاکٹر اپنی کمیشن کیلئے اضافی دوائیاں اور ٹیسٹ لکھ دیتے ہیں، غرض یہ کہ ہر کوئی اپنی بساط کے مطابق جھوٹ بول رہا ہے مگر جھوٹ سے بالآخر ذلت اور رسوائی ہی مقدر بنتی ہے۔

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے، جتنا مرضی جھوٹ بول کر سچ چھپائے جائے سچ سامنے آ ہی جاتا ہے اور جھوٹ بولنے والے کے ہاتھ سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ نہیں آتا۔ جھوٹ عارضی یا وقتی فائدہ تو دے سکتا ہے مگر دائمی نفع کا باعث کبھی نہیں بن سکتا۔ بچپن سے اب تک کتابوں میں پڑھا کہ جھوٹ گناہ کبیرہ ہے، سود حرام ہے، غیبت کرنا ایسا ہے جیسے اپنے سگے بھائی کا کچا گوشت چبانا لیکن وہ کتابوں میں لکھا اب سب جھوٹ لگتا ہے۔ ماں باپ اور استاد بھی جھوٹے تھے جو صاف من والے بچوں کو ایسا سبق پڑھاتے تھے جس کا زندگی گذارنے سے دور دور تک کوئی رشتہ نہ ہو۔ ہر طرف جھوٹ کی شان بڑی ہے اور سچ کہیں روپوش ہے، جیسے کوئی مخمل کی چادر اوڑھے کانٹے دار پودے کے باغ سے گذر رہا ہو اور کبھی دائیں تو کبھی بائیں اپنا پلو بچاتا پھرتا ہو۔ ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے اتنے جھوٹ بولے جاتے ہیں کہ جھوٹ کا ایک پہاڑ کھڑا کردیا جاتا ہے، جس کے پیچھے سالوں سچ کھڑا چیخیں مارتا مارتا مر جاتا ہے۔ ملک میں محکمہ پولس اور عدالتیں عدل وانصاف قائم کرنے والے ادارے ہیں لیکن ایک نے آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے تو دوسرا ثبوت مانگتا ہے، جو شخص جرم کرتا ہے اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ چاہے اس نے قتل ہی کیوں نہ کردیا ہو لیکن ایک لمحہ نہ گذرے اور کسی طرح اس کی جان بخشی ہوجائے۔ اگر کسی کا ایک روپیہ بھی چوری ہوجائے تو وہ چاہے گا کہ ایک لمحہ نہ گذرے چوری کرنے والے کو جان سے ہی مار دے۔ اسی دھکم پیل اور لفظوں کی کھینچا تانی میں اس ڈھٹائی سے جھوٹ بولے جاتے ہیں کہ دیکھتے ہی دیکھتے ہتھیلی پر سرسوں جمادی جاتی ہے۔

قارئین محترم! حیف صد حیف کہ آج جھوٹ کا بول بالا ہے اور سچ پکڑے جانے کے ڈر سے کہیں پس پشت سہما پڑا ہے۔ ایک وقت تھا جب جھوٹ پکڑا جاتا تو سزا ملتی لیکن اب تو جھوٹ پکڑا ہی نہیں جاتا اور پکڑا بھی کیسے جائے، کسی کے ہاتھ تو آتا نہیں اور جب آتا ہے تو بس رکتا ہے اور پھر بھاگ جاتا ہے۔ جیسے اب عملی زندگی میں آگر اساتذہ کا جھوٹ پکڑا گیا تو اساتذہ ہی نہیں موجود، عوامی نمائندے آتے ہیں ووٹ مانگنے اور جھوٹ کا پہاڑ کھڑا کردیتے ہیں لیکن جب وہ کامیاب ہوجاتے تو بعد میں نظر تک نہیں آتے، ملنا پسند نہیں کرتے اور عوام یہ سوچتی ہے کہ وہ تو اب بڑا آدمی ہوگیا وہ اب ہم سے کیوں ملے گا؟ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ ان کا اب سامنا نہیں کرسکتا کیوں کہ اس نے وہ وعدہ وفا نہیں کیا جو اس نے کیا تھا، وہ تو عوام کو اپنے جال میں پھنسانے کیلئے ایک سے بڑھ کر ایک جھوٹ کے اوراق پلٹتے ہیں لیکن جب ان کا جھوٹ سامنے آجاتا ہے تو وہ یہ کہہ کر نکل جاتے ہیں کہ عوام کے سامنے تو یہ محض ایک سیاسی بیان تھا، نتیجہ کیا ہوتا ہے کہ قرآن کی قسمیں کھانے والوں پر ہمیں اعتبار نہیں ہوتا لیکن ایک ارب تیس کروڑ عوام کے سامنے کوئی جھوٹ بول رہا ہے تو اس پر یقین ہم بے پناہ کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے لیکن اب تو کسی کی شکل بھی نہیں بگڑتی تو جھوٹ کیسے پکڑا جائے۔ ہمارے معاشرے میں اس وقت حقیقت میں جو نظام چل رہا ہے اس میں چور، اچکا اور غنڈے لوگ ہیں ایسے میں انصاف کی بات کہاں؟ ہر طرف پیسے کی جے جے کار ہے، جھوٹ بول کر معاشرہ برباد کرنے کو ترقی کہا جارہا ہے اور اس ترقی کے خلاف بولنے والے کو پاگل اور قدامت پسند تصور کیا جاتا ہے۔ سنا تھا جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے لیکن یہاں پہ جھوٹ اتنی تیزی سے دوڑتا ہے کہ اس کی گرد کو بھی نہیں پکڑا جاسکتا۔

قارئین محترم! اسلام میں جھوٹ کو گناہ کبیرہ قرار دیا گیا ہے تاکہ اس سے بچا جاسکے اور بات بات پہ جھوٹ بولنے سے گریز کیا جائے کیونکہ چھوٹی سی برائی ہی بڑی بڑائیوں کی راہ ہموار کرتی ہے۔ اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ جھوٹ نہ بولیں کیونکہ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے اور جھوٹ نہ بولنے سے انسان کئی بڑائیوں سے بچ جاتا ہے۔ بغیر تحقیق کئے جھوٹی بات کہنا، الزام لگانا یا بہتان لگانا سخت گناہ ہے، ایک سچ کو چھپانے کیلئے ہزار جھوٹ بولے جاتے ہیں اور یہی سچ بتادیا جائے تو ایک ہزار حیلے بہانوں سے جان بچ جاتی ہے۔ جھوٹ اتنی ذلت کا باعث ہے کہ آدمی اپنے رب کے پاس جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور اپنے خالق کے پاس بھی برے القاب سے جانا جاتا ہے۔ لہٰذا مسلمان ہے تو جھوٹ بول سکتا ہے لیکن جو مومن ہوگا وہ کبھی جھوٹا نہیں ہوسکتا، جھوٹ بولنا مومنین کی صفات میں سے نہیں، جھوٹ بولنے والا ہمیشہ نقصان ہی اٹھاتا ہے کیونکہ جھوٹ ایک معاشرتی برائی اور فساد کی جڑ ہے، جھوٹ بولنے والے کا نہ اعتبار قائم رہتا ہے نہ ہی اس کی بات کی صداقت کا کوئی یقین کرتا ہے۔ جھوٹا شخص کے مقدر میں ذلت ورسوائی لکھ دی جاتی ہے، وہ اپنی روش سے بعض ہی کیوں نہ آجائے، کیونکہ شیشے میں دراڑ آجائے تو جا نہیں سکتی اسی طرح لوگوں کا انسان پر سے اعتبار اٹھ جائے تو دوبارہ بحال نہیں ہوسکتا۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

سورہ صٰفٰت: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمی، وسینئر کالم نگار حیدرآباد۔
9849099228

سورۃ الصٰفٰت مکی عہد کی تنزیلات میں شامل ہے۔ اس میں 5 رکوع، 182 آیات، 860 کلمات آئے ہیں۔ مذکورہ بالا سورہ کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ بات صاف طور پر ہمارے سامنے آتی ہے کہ یہ سورۃ ''الصٰفٰت'' سورہ یٰسین کے مثنیٰ کی حیثیت اپنے اندر واضح انداز میں رکھتی ہے۔ اس طرح ان دونوں سورتوں کے مضمون میں بنیادی طور پر کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا۔ توحید باری تعالیٰ، قیامت اور رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح گزشتہ سورت میں اصولی طور پر بیان ہوا ہے، اس سورت میں بھی اسی طرح کلام فرمایا گیا، لیکن نہج استدلال اور ترتیب بیان میں تھوڑا سا فرق محسوس ہوتا ہے۔ غرض کہ سورہ یٰسین اور اس طرح کی دیگر سورتیں توحید باری تعالیٰ کی روح تو بیان کرتی ہیں، یہ چیز سورۃ الصفت میں بھی نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ لیکن اس سورہ کی ایک اہم بات یہ ہیکہ اس میں احوال قیامت کی تصویر ایک خاص زاویہ سے پیش کی گئی جس سے مشرکین مکہ کے عام آدمیوں اور ان کے سرداروں کی آپسی تو تکار سامنے آتی ہے! اس میں حضرات انبیاء علیہم السلام کی تاریخ کو اجمالاً بیان فرمایا گیا تاکہ یہ حقیقت مشرکین کے سامنے آجائے کہ رسولوں کو جھلانے والوں کا کیسا انجام بد ہوکر رہا ہے اور کس طرح وہ قومیں مٹا کر رکھ دی گئیں اور یہ اٹل حقیقت واضح کردی گئی کہ فلاح وکامیابی رسولوں اور ان کی پیروی کرنے والے لوگوں ہی کو حاصل ہوا کرتی ہے۔ مشرکین مکہ کا روز قیامت کا انکار اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی عدم تصدیق، توحید باری تعالیٰ کے مقابل میں مشرکانہ طرز عمل اور اس طرح کی دیگر باتوں سے نبی محترم آنحضور کو کوفت پہنچتی تھی ایسے موقع پر اللہ تبارک تعالیٰ آپ کے قلب مبارک ومطہرہ کی تسلی کیلئے قیامت کے اس نقشہ کو پیش کیا کہ یہ مشرکین اپنے سرداروں پر لعنت کریں گے کہ انھوں نے ہی ان کو نبی کی پیروی سے روکا اس کے جواب میں ان کے سردار اپنے پیچھے چلنے والوں پر ملامت کریں گے کہ تم پر شامت آئی تھی کہ تم حق کا انکار کرتے رہے جبکہ حق واضح ہوچکا تھا۔ اس طرح کی تصویر کشی کا مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک طرح کی تسلی دی جائے کہ اے پیغمبر ان مغرورانہ رویہ کو ابھی نظرانداز فرمایئے کہ وہ دن آنے والا ہے جس میں یہ لوگ عذاب کو دیکھنے اور اپنے انجام کو پہنچنے کی تیاری کررہے ہیں۔ اس کے بالمقابل اہل ایمان کو قیامت میں جو سرور ابدی حاصل ہوگا اس کی طرف بھی نشاندہی کی گئی اور بتایا گیا کہ اہل ایمان کی یہ شان ہوتی ہے کہ یہ غلط فکر ونظر رکھنے والے سرداروں اور ساتھیوں کو خاطر میں لائے بغیر اللہ کی رضا اور فلاح اخرت کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتے اور سچا ساتھ دیتے ہیں۔

ایت 62 تا 70 میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقہ سے ہٹ کر خود ساختہ طریقہ پر چلنے سے یا باپ کے طریقہ کی مخالفت کرنے کا جو خسران ہوگا اس کی طرف بھی اشارہ فرمادیا گیا۔ ایت 71 تا 148 تاریخی شہادت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ڈرانے والوں (رسولوں) کو روانہ کیا لیکن لوگ ان کی تکذیب کی تو ہلاکت ان کا مقدر بن کر رہی اور یہ صاف طور پر بتادیا گیا کہ خدا تعالیٰ کی پکڑ اور اس کے عذاب سے وہی لوگ محفوظ رہے جنھوں نے رسول کی پیروی کی، اللہ کی رحمتوں اور اس کی برکتوں کے حق دار وہی لوگ ہوتے ہیں جو صرف اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسولوں کی پیروی کرتے ہیں یعنی من چاہی زندگی کو چھوڑ کر رب چاہی حیات کے طالب ہوتے ہیں۔ 69 تا 74 آیات سے پہلے، جنتی لوگوں کا نقشہ کھینچا گیا؛ وہ کس طرح خوش خرم رہیں گے جنھیں نعمت بھری جنتوں میں بڑے ہی اکرام کے ساتھ رکھا جائے گا انہیں پینے کے لیے چھلکتی ہوئی شراب چشموں سے، ساغر بھر بھر کر انکے درمیان پیش کیے جائیں گے، یہ ایسی شراب ہوگی جس سے نہ تو طبیعت خراب ہوگی اور نہ ہی جسمانی ضرر ہوگا، ''لا فیھا غول ؟ ولا ھم عنھا ینزفون'' نہ اس سے درد سر ہو نہ اس سے بہکی باتیں کریں گے بلکہ وہ صرف لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔ اور انکے پاس ''قٰصرات الطرف عین ؟''

آیت 48 خوبصورت عورتیں جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی جنکی آنکھیں بڑی بڑی، اور ایسی نازک جیسے ''کانھن بیض مکنون'' 49 انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی۔ (حضرت ام سلمہ، ابن جریر) گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

آگے اس بات کا ذکر بھی ہوا، جنہیں دنیا میں یہ بتادیا گیا تھا کہ مرکر دوبارہ اٹھائے جانا ہے اور جزا وسزا ایک یقینی چیز ہے!! اس اہم بات پر غور کرنے کے بجائے الٹا یہ سوال کرتے تھے کہ ''ءاذا متنا وکنا ترابا و عظاما ءانا لمدینون'' ؟ 53 کیا واقعی ہم مرچکے ہوں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں جزا وسزا دی جائے گی؟! جب اہل ایمان جنت کے مستحق ہوجائیں گے، تو اللہ کے فضل کو یاد کرکے خوش ہوجائنگے، ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر باہمی گفتگو کے دوران، کہنے والا کہے گا کہ، دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا جو زندگی بعد الموت کو حقیقت سے دور جان کر اس بات کو بعید از عقل سمجھتا تھا.........؟ تب ان کے ہم نشین منکر آخرت آدمی کو دوزخ کی گہرائی میں پڑا دکھایا جائے گا، (یہ ٹھکانا اس لیے ملا کہ انہوں نے مرکر دوبارہ جی اٹھنے کو خام خیالی قرار دیکر من مانی زندگی بسر کی ہوگی، اس وقت جنتی کہے گا کہ اگر اس کی بات دنیا میں مانی جاتی تو یہاں کی نا ختم ہونے والی زندگی کی عظیم الشان کامیابی سے ہم بھی محروم رہ جاتے!!!)۔

اللہ کے باغیوں نافرمانوں کو کھانے کے لیے، جہنم کے ایک مقام پر ''شجرالزقوم'' 62 تلخ وناگوار بو والا درخت دیا جائے گا، یہ وہی چیز دوزخ ہوگی جسکا یہ لوگ ٹھٹا مارتے استہزا کیا کرتے تھے ''انھا شجرۃ تخرج فی اصل الجحیم'' 64 وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی تہ (اسفل) سے نکلتا ہے، اسکی شکل وصورت ایسی ہوگی ''طلعھا کانہ رءوس الشیٰطین'' 65 اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر، یہ انکی غذا ہوگی اسی میں سے وہ کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے، اور اس پر پینے کیلئے ''لشوبا من حمیم'' 67 کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا۔ آگے ان ظالموں کی دردناک مہمانی کا ذکر یوں ہوا،

''ثم ان مرجعھم لالی الجحیم'' 68 پھر انکا مرجع دوزخ کی طرف ہوگا۔ امین احسن اصلاحی ؟ اسکی عام فہم تشریح یوں فرماء نزل اس چیز کو کہتے ہیں جو اولین ضیافت کے طور پر مہمان کے پاس پیش کی جائے۔ فرمایا انکی اولین ضیافت تو اس زقوم اور کھولتے ہوئے پانی سے ہوگی۔ پھر اسکے بعد انکا اصل ٹھکانا جہنم بنے گی جہاں انکے سارے اعمال کے نتائج ان کے سامنے آئیں گے۔ (تدبر قرآن)

آیت 69 تا 74 میں انکی اس جہالت وگمراہی کو بیان فرمایا کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا اور (بغیر تحقیق) انکے پیچھے دوڑے چلے اور ان سے پیشتر بہت سے لوگ بھی (اسی روش پر چل کر) گمراہ ہوگئے تھے (حالانکہ) ہم نے ان میں متنبہ کرنے، ڈرانے والے بھیجے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ ڈرانے سمجھانے پر بھی ہوش میں نہ آنے کا انجام کیا کچھ ہوا! مگر ہمارے مخصوص بندے ہی اس (برے) انجام سے محفوظ رہے، یعنی خدا کے بندگان خاص کا انجام بہت اچھا ہوا۔ آگے انبیاء علیہ السلام کے واقعات بیان ہوئے، سب سے پہلے حضرت نوح ؟ کی اللہ تعالیٰ سے فریاد کا ذکر ہوا، کہ انہوں نے ہم کو پکارا (سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ حضرت نوح نبی اپنی قوم میں ساڑھے نوسو برس تک رہے اور ہر وقت حق وایمان کی انہیں دعوت دیتے ہر طریقہ سے صبح وشام انہیں سمجھاتے بجھاتے رہے اور اپنے رب سے گناہوں کی معافی چاہنے کی تلقین فرماتے رہے، لیکن تاہم قوم گمراہی پر جمی رہی سوائے چند پاک باز لوگوں کے کوء ایمان نہیں لایا۔ بلکہ اپنے محسن کو ستانے اور تکلیفیں پہچانے میں کوء کثر نہ چھوڑی۔۔۔۔ آخر کار حضرت نوح ؟ نے تنگ آکر رب تعالیٰ سے دعا کی کہ اللہ میں عاجز آگیا تو میری مدد کر۔ پھر اللہ کے غضب کو جوش آیا تو پھر وہ سب کفار کو تہ آب غرق کردیا۔ اسطرح روز کی اس تکذیب وایذاء سے اپنے نبی ؟ اور انکے ''اھل'' کو بچالیا، یعنی ان کو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دے دی۔ اور اللہ جن کو باقی رکھنا تھا اسے باقی رکھا اور پھر دنیا آباد ہوء۔ مفتی محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں کہ [مفسرین کا ایک تیسرا گروہ کہتا ہے کہ طوفان نوح پوری دنیا میں آیا تھا لیکن دنیا کی نسل صرف حضرت نوح کے بیٹوں سے نہیں، بلکہ ان تمام لوگوں سے چلی ہے جو کشتی میں حضرت نوح کے ساتھ سوار تھے یہ (مفسرین کا) گروہ آیت میں حصر کو حصر اضافی قرار دے کر یہ کہتا ہیکہ یہاں اصل مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ ڈوبنے والوں کی نسل نہیں چلی] (معارف القرآن بحوالہ قرطبی) اللہ تعالیٰ نے دین کی خاطر ساڑھے نوسو برس تک حضرت نوح کی عظیم جدوجہد کی قدر فرماء اور آنے والی نسلوں میں انکی ناموری عطا کی اور آپکی تعریف وتحسین اور آفرین فرماتے ہوئے کہا ''سلٰم علی نوح فی العٰلمین'' 79

نوح پر سلامتی ہے دنیا والوں میں! اور یہ بھی فرمایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزاء دیا کرتے ہیں۔ مزید یہ بھی فرمایا کہ درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ رہے وہ لوگ جو اپنے کو اللہ کے غضب کا مستحق بنا چکے انکا ذکر یوں ہوا ''ثم اغرقنا الاٰخرین'' 82 پھر ڈبادیا ہم نے دوسروں کو۔ آگے نوح کے بعد (ابوالانبیاء) حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہوتا ہے۔ فرمایا'' اور ان ہی کے پیروں میں ابراہیم تھے'' مولانا عبدالرحمان کیلانی نے لکھا ہے کہ ''مطلب یہ ہے کہ توحید اور معاد کے بارے میں سیدنا ابراہیم ؟ کے بھی وہی عقائد تھے جو سیدنا نوح کے تھے۔ اور یہ واضح سی بات ہے کہ تمام انبیاء کی اصولی تعلیم ایک ہی جیسی رہی ہے۔ اور اسی اصولی تعلیم کا نام دین ہے۔'' (تیسیر القرآن) چنانچہ، توحید باری تعالیٰ کے علمبردار حضرت سیدنا ابراہیم کے قلب سلیم کا ذکر فرمایا کہ ''جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے'' یعنی صحیح سلامت دل، ایسا دل جو تمام اعتقادی اور اخلاقی خرابیوں سے پاک جس میں شرک وکفر کا شائبہ تک نہ ہو۔ (از مولانا مودودی) قلب سلیم کی مختصر تشریح فرماتے ہوئے قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں کہ اذ جاء رب بقلب سلیم جب وہ خالص دل سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے۔ یعنی اللہ کے سوا دوسروں کی محبت اور مشغولیت سے دل کو خالی کرکے اللہ ہی کی طرف اپنا رخ کیا۔ اللہ کے حکم کی تعمیل میں اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کا واقعہ حضرت ابراہیم کے خلوص قلب پر دلالت کررہا ہے۔ (تفسیر مظہری) اسطرح آیت کریمہ 83 تا 113 تک تسلسل کے ساتھ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قصص بیان فرمائے گے جو آپکی حیات مبارکہ کے اصل واقعات سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضرت موسیٰ وہارون کا ذکر بھی ہوا جو انہوں نے کس خوبی کے ساتھ حق کے لیے کام کیا اور اللہ نے انہیں ہر طرح کی مصیبت اور ایذائیں پہنچنے سے محفوظ فرمادیا اور انکی قوم، بنی اسرائیل بھی غرق ہونے سے محفوظ ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص ومحنت کو دیکھا اور ان سے خوش ہوکر فرمایا

''سلٰم علی موسیٰ وھارون'' 120 کہ موسیٰ (علیہ اسلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو، اچھا صلہ دیا کرتے ہیں، بیشک وہ دونوں ہمارے باایمان بندوں میں سے تھے۔ یعنی وہ مومن بندوں میں سے تھے۔ (121 تا 122)۔ حضرت الیاس علیہ اسلام کا قصہ بھی بیان ہوا کہ انہوں نے اپنی قوم کو دعوت توحید پیش فرماء اور ایک خاص بت ((بعل)) کا نام لیکر فرمایا کیا تم لوگ اسکو پکارتے ہو؛ اور اپنے بہترین خالق کو چھوڑتے ہو، جو تمہارا اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمہارے باپ دادوں کا خالق ہے اور جو سب سے بہتر تخلیق کرنے والا ہے؟! لیکن انکی قوم نے انہیں جھٹلایا اور یہ قوم مکذبین میں شمار ہوگی، سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے۔ اور وہی لوگ محفوظ رہینگے جو حضرت الیاس پر ایمان لائے۔۔۔۔ ''سلٰم علی ال یاسین'' الیاسیوں پر سلامتی ہو۔

آیت 127 تا 128۔ آگے حضرت لوط حضرت یونس کے واقعات بیان فرماتے ہوئے انکی قوم کی بد کرواری وبدروشی اور نافرمانی کے ذکر کے ساتھ، بعد میں ہوئے واقعات کو سنایا گیا، اور توحید باری تعالیٰ کے مقابل میں جو بھی عقیدہ وعمل ہوگا عنداللہ نامقبول ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات صفات اور اسکے حقوق میں کسی بھی مخلوق کو چاہے وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے یا فرشتوں میں سے ہوں یہ سب اللہ کی مخلوق ہے اور غیر خدا کی عبادت پوجا و پرستش اللہ الہ واحد کو ہرگز قبول نہیں! جو لوگ شرک کرتے ہیں ان کے لیے معافی نہیں ہے اور آخرت میں رسوا، یقینی ہے!! مکہ کے مخالفانہ ماحول میں آپ صلی اللہ علیہ کو ایک تسلی دی جارہی ہے اور مسلمانوں کی بھی ہمت باندھی گئی ہے کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آخرکار کامیابی آپ ہی کی ہوگی۔ اللہ کی مدد، نصرت اور غلبہ آپ کے اور آپ کے ساتھیوں کے لئے ہے اور مخالفین لازماً ناکام ونامراد ہوکر رہیں گے۔ دوسری طرف مشرکین کے لیے انتباہ ہے کہ خوب یاد رکھو، گزرے ہوئے باغی قوموں کے انجام بد سے عبرت پکڑو، نبی کی مخالفت ترک کرکے اللہ پر ایمان لاؤ رسول کی بات کو سچ جانو اور پیروی اختیار کرو۔ آخر میں سورہ کا اختتام اللہ رب العالمین کی تعریف پر ہوا۔ (مستفاد کتب: تفہیم القرآن، تدبر قرآن، ضیا القرآن، معارف القرآن، تفسیر مظہری، فی ظلال القرآن اور تفسیر مظہری وغیرہ)

سی پی آئی کے مرد رہنماؤں اور عظیم الشان اتحاد کے رہنماؤں نے کامریڈ پنچم منجھی، اسٹیٹ کمم اسٹیٹ سہ سکریٹری برائے انکوائلبی نا ؤجوان سبھا اور ضلع پٹنہ کے متحرک نوجوان رہنما کے ناگوار انتقال پر گہری تعزیت کا اظہار کیا

12 جون ڈرافت پٹنہ سی پی آئی مرد کے ضلع پٹنہ کے اسٹیٹ کم سکریٹری کامریڈ پنچم منجھی، سی پی آئی مرد کے پٹنہ ڈسٹرکٹ کے پٹانہ کے سرگرم نوجوان رہنما، 11 جون کو شام کے وقت انتقال کر گئیں۔ سہ پہر 3 بجے، اس کے گھر میں بیہوش ہو گئے اور خون اس کی ناک سے نکلا، فوری طور پر پی ایم پی این کے راستے میں ڈٹ گیا جہاں ڈاکٹ کاروں نے پی ایم کے پاس لیا اور پی ایم ای سی پی پی کو کہا۔ سی پی آئی کے رہنماؤں اور گرینڈ الائنس کے رہنماؤں نے ان کی موت کے بارے میں گہرے مشاغل کا اظہار کیا ہے اور پارٹی شوکا نے اس خاندان کے بارے میں گہری سستی کا اظہار کیا ہے: ان کے غیر معمولی دیوتا ایکسپریس کو سی پی آئی کے مرد کم پیٹنا ڈسٹرکٹ سینڈر سینڈی سینڈی سینڈی سینڈر کمیٹی کے ممبر اور پلوری گوپال راویڈ اس سنٹر کمیٹی کے ممبر اور ایم ایل اے کی ہلاکت کی خبر ملی ہے۔ وکرم اور متاثرہ شخص کے اہل خانہ اور کنبہ کے تمام افراد سے ملے اور ان کی موت پر گہری تعزیت کا اظہار کیا اور ان کی موت پر گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ نا گیشور پاسوان ستیا نند پاسوان گرود یو داس نیرنجن ورما اکالو پاسوان پاپو شرما نیش یادو نے گہری رنج کا اظہار کیا ہے، جن میں شیلندر یادو بھی شامل ہیں، آج، 12 جون کو، اس کے آبائی گاؤں داناڈا کے ہزاروں افراد کو مہاہولی کے پاس لے جایا گیا تھا۔ شیو پرکاش رنجن سمیت اگیا کے ممبروں اور ممبران اسمبلی سمیت ہزاروں مرد اور عظیم الشان اتحاد کے رہنما، ڈیگھا گھاٹ تک پہنچے، اسی طرح، سی پی آئی کے مرد کے ممبر، کام کے سکریٹری کے رکن، کام کے رہنما اور ریاست کے رہنما شیرہ ویڑا کے رہنما سی پی آئی مرد کے رہنما، کئی کے مرد کے کارکن کے کارکن، پرکاش انقلابی کے کارکن کے لیے بھی اسی طرح پہنچے۔ مہاگا تھبدھن، شمبیر وکرم کے سابق ایم ایل اے اور مہاگا تھبدھن کے رہنما۔ اس موقع پر مزدوروں نے اس میں شمولیت اختیار کی اور اسے آخری الوداع کر دیا، اس موقع پر، پانچ کے بلاک سکریٹری۔ پانچ کے بلاک سکریٹری، دلھیپیا زار کے بلاک سکریٹری، امرسین داس وکرم بلاک سکریٹری مانتو یادو ضلع کمیٹی کے ممبر، شانکر پاسوان اننڈی پشان بلاک سکریٹری جتنے پرکاش پاسوان، جتنے پرکاش پاسوان سمیت سیکڑوں افراد، جتنے پرکاش پاسوان، سیکڑوں افراد کے ساتھ، اس کے گاؤں گئے اور اس کے گاؤں، بھول اس کے گاؤں، وزور گئے۔ میں شامل کملیش کماری پی آئی مرد اسٹیٹ کمیٹی کے ممبر کم پٹنہ ڈسٹرکٹ آفس سکریٹری

رکنیت کی مہم کے چار دن کے دورے پر رہیں گے ریاستی پربھاری آر بی سنگھ پٹیل

بھوپال، 12 جون 2025: اتر پردیش کی تیسری پارٹی اور این ڈی اے اجزا کی سب سے قدیم جماعت، اے پی این اے دل (ایس) کے قومی صدر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل، ریاست بھر میں رکنیت کی مہم کو متحرک کر رہے ہیں، اور مدھیہ پردیش میں اس کی موجودگی کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں، قومی جنرل سکریٹری اور انچارج آر کے۔ بی سنگھ پٹیل 14 سے 17 جون تک گوالیار چمبل ڈویژن کا دورہ کریں گے۔ اس دورے کا اہتمام پارٹی کی ممبر شپ مہم کو تیز کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ اس وقت کے دوران بہت ساری جگہوں پر مختلف پروگرام ہوں گے۔ اس دورے کی صدارت سیاسی حکمت عملی ڈاکٹر اتول مالیکرم کریں گے۔ اہم بات یہ ہے کہ، انچارج میں ریاست بننے کے بعد سے یہ آر بی سنگھ پٹیل کا تیسرا دورہ ہے۔ آر آر بی سنگھ پٹیل نے کہا، "قومی صدر انوپریا پٹیل جی کی سربراہی میں یہ دورہ مدھیہ پردیش اور ہمارے نظریہ میں اے پی این اے دال (زبانیں) کو بڑھانے کے لئے ایک اہم اقدام ہے۔ ہم کارکنوں کے ساتھ تنظیم کو مزید تقویت بخشیں گے اور نئے ممبروں کو شامل کر کے پارٹی کو مزید تقویت بخشیں گے۔" اس دورے کی صدارت کر رہے ہیں، ڈاکٹر اتول مالیکرم نے کہا، "ہمارا مقصد ہر گاؤں، ہر شہر میں اپنا دل (زبانیں) کی پالیسیاں اور وژن لانا ہے۔ اس دورے سے نہ صرف ممبر شپ مہم میں تیزی آئے گی، بلکہ کارکنوں میں ایک نئی توانائی اور جوش وجذبے کو بھی پہنچائے گا۔

ڈابر گلوکوز نے نوجوان اتھلیٹس کو فروغ دینے کے لیے 'انرجائز انڈیا' مہم کا آغاز کیا

پٹنہ، 12 جون: ڈابر کے انسٹنٹ انرجی ڈرنک ڈابر گلوکوز نے نوجوانوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور ملک بھر کی اسپورٹس اکیڈمیوں کے نوجوان کھلاڑیوں میں توانائی اور صلاحیت کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک مہم 'انرجائز انڈیا' شروع کی ہے۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، ڈابر گلوکوز نے آج وائی سی سی اسپورٹس اکیڈمی، پٹنہ میں توانائی اور اسٹیمینا مینجمنٹ پر ایک خصوصی بیداری سیشن کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر کھلاڑیوں کے علاوہ ونیش کمار، منیجر، کارپوریٹ کمیونیکیشن، ڈابر انڈیا لمیٹڈ، اور سنتوش کمار، چیف کوچ وائی سی سی اسپورٹس اکیڈمی بھی موجود تھے۔ سیشن کے دوران کھلاڑیوں کو بتایا گیا کہ وہ کس طرح کھیل کے دوران اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکتے ہیں اور اپنی پوری صلاحیت کو بروئے کار لا سکتے ہیں۔ ڈابر نے اس اکیڈمی کے ٹاپ اتھلیٹس کو بھی مبارکباد دی۔ قبل ازیں انرجی سیشن کے دوران نوجوان کھلاڑیوں کو بتایا گیا کہ کھیلوں میں اچھی کارکردگی کے لیے غذائیت اور ہائیڈریشن بہت ضروری ہے۔ اس سیشن کے دوران انہیں بتایا گیا کہ وہ کس طرح اپنی قوت برداشت اور برداشت کو بہتر بنا سکتے ہیں جو کہ ایک کھلاڑی کے لیے بہت ضروری ہے۔ امیت گرگ، مارکیٹنگ ہیڈ - ہیلتھ سپلیمنٹس، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا، "ہم نوجوان کھلاڑیوں میں توانائی اور صلاحیت کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے انرجائز انڈیا مہم لاتے ہوئے خوش ہیں۔ یہ مہم انہیں اپنے کھیل میں توانائی کے ساتھ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دے گی۔ ڈابر اتھلیٹس، کھیلوں کے شائقین اور ان لوگوں کے لیے بہترین برانڈ ہے جو گلوکوز کو متحرک طرز زندگی فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ خاص طور پر جسمانی سرگرمیاں کرنے والے اتھلیٹس کے لیے بہترین بناتے ہوئے، امیت گرگ نے مزید کہا، "ڈابر گلوکوز ہمیشہ سے نوجوانوں کو صحت مند اور فعال طرز زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا رہا ہے۔ نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ یہ شراکت داری اس مقصد کی جانب ایک اور قدم ہے۔ اپنے تازگی ذائقہ اور فوری توانائی کے ساتھ، ڈابر گلوکوز نوجوان کھلاڑیوں کے لیے اپنی توانائی برقرار رکھنے کے لیے بہترین انتخاب ہے، تاکہ وہ اپنی بہترین کارکردگی پیش کر سکیں۔

نجی فنانس پرسنل ریوالور کی طاقت پر، مجرموں نے ایک لاکھ کو لوٹ لیا

زاہد دارثی کی رپورٹ

نجی فنانس پرسنل ریوالور کی طاقت پر، مجرموں نے ایک لاکھ کو لوٹ لیا۔ ریوالور کی طاقت کے

بارے میں بدھ کی رات دیر سے گورول پولیس اسٹیشن کے ایک نجی فنانس کمپنی کے کارکن سے ایک لاکھ دس ہزار روپیہ چھین لیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چار مجرموں نے ایک ویران جگہ پر پستول کی نوک پر واقعہ پیش کیا۔ اس واقعے کی اطلاع گاؤں کے ہنومان مندر اور بھگوہن چوک کے درمیان ہے۔ ذرائع سے موصولہ معلومات کے مطابق، گورول میں کاذی پور پولیس اسٹیشن کے تحت دولت پور چندی گاؤں کا رہائشی رشوراج مظفر پور ضلع کے کدھانی پولیس اسٹیشن کے تحت بلرا گاؤں سے واپس آ رہا تھا اور گورول واپس جا رہا تھا۔ دریں اثنا، مجرموں نے واقعے پر گھات لگا کر حملہ کیا۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ چاروں مجرم پیدل تھے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ قریبی مجرمانہ واقعہ یا ASPAs کے ایک ساتھی کی ساٹھ گرہ کے ذریعہ انجام دیا گیا ہے۔ انچارج پولیس اسٹیشن پرشانت کمار نے بتایا کہ اس معاملے کے حوالے سے ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معاملہ مشکوک لگتا ہے۔ پولیس ہر پہلو کی تحقیقات کر رہی ہے۔ معاملہ جلد ہی انکشاف کیا جائے گا۔

مولانا لقمان قاسمی کی والدہ محترمہ کے انتقال پر جماعت اسلامی ہند ہریانہ کے ذمہ داران کا اظہارِ افسوس

(محمد مبارک میواتی)

(پلول میوات، 12 جون 2025) جماعت اسلامی ہند ضلع پلول کے ناظم جناب ابوذر نے صدر جمعیت علمائے ہند ضلع پلول مولانا لقمان قاسمی صاحب کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے کہا مولانا لقمان قاسمی صاحب ایک با اخلاق، مخلص اور دیندار شخصیت ہیں۔ جمعیت علمائے ضلع پلول میں ان کی سرگرم خدمات لائق تحسین ہیں۔ ہم اس المناک موقع پر ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور بلند درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اسی موقع پر جماعت اسلامی ہند، ضلع نوح کے ناظم مولانا عبید فلاحی نے بھی مولانا لقمان قاسمی سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: چند ہی روز قبل مولانا لقمان قاسمی صاحب کو ایک سڑک حادثہ پیش آیا اور اب والدہ محترمہ کا سایہ شفقت بھی سر سے اٹھ گیا۔ یہ یقیناً ایک عظیم صدمہ اور آزمائش کا وقت ہے۔ ہم اس نازک مرحلے میں ان کے ساتھ اپنی دلی دعاؤں، محبت اور اخوت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر واستقامت عطا فرمائے، اور مرحومہ کو اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے۔ انہوں نے مزید کہا: تحریکی سرگرمیوں کے سلسلے میں علاقے سے دور رہنے کی وجہ سے ہم ذاتی طور پر اس غم کی گھڑی میں مولانا لقمان قاسمی صاحب سے ملاقات نہ کر سکے۔ تاہم، ان شاء اللہ جلد ہی ملاقات کر کے ان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کریں گے۔ آج مولانا عبید، مولانا یوسف حیدر میواتی ندوی، مفتی محمد اسلم معینی، محمد مبارک آلی میو نے حسن پور پہنچ کر تعزیت پیش کی اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔

جونپور: چندر پرکاش تیواری منڈل جنرل سکریٹری مقرر صدر رجنیش چوبے اور دیگر کئی لوگوں نے انہیں مبارکباد دی

جونپور بھارتیہ جنتا پارٹی کے صوبہ کاشی کے ضلع مچھلیشہر کے تحت ظفرآباد اسمبلی حلقہ کے سرکونی منڈل کی ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل اور اعلان کیا گیا کاشی پرانت کے علاقائی صدر دلیپ پٹیل کی طرف سے جاری کردہ فہرست کے مطابق علاقے کے مصر پور گاؤں کے رہنے والے نوجوان لیڈر چندر پرکاش تیواری کو منڈل جنرل سکریٹری بنایا گیا ہے۔

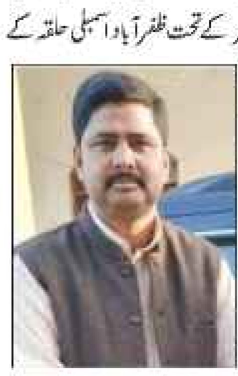

آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سے قبل وہ مصر پور شکتی کیندر کے کوآرڈینیٹر تھے۔ شری تیواری آنجہانی چندرابالی تیواری کے بیٹے ہیں، جو بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک پیدائشی کارکن ہیں جنہوں نے اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایک خاندان قائم کیا، معاشرت اور کاروبار کے علاوہ سیاست میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شری تیواری کو منڈل جنرل سکریٹری کی اہم ذمہ داری سونپی گئی جس کی ذمہ داری حکومت نے پوری کر دی ہے۔ اطلاع ملنے پر پارٹی ارکان اور ان کے خیر خواہوں نے انہیں مبارکباد دی۔ انہوں نے پارٹی ہائی کمان کے اس فیصلے کی بھی تعریف کی۔ منڈل کے صدر رجنیش چوبے نے کہا کہ ان کا ان کے علاوہ ایگزیکٹو میں 6 نائب صدر، 2 جنرل سکریٹری، 6 وزرا اور 1 خزانچی ہے۔

کھنڈرات میں قانون کی حکمرانی: ایس ڈی پی آئی نے اتر پردیش میں ذات پنچایت کے ظلم کی مذمت کی

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر بی ایم کامبلے نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں جھانسی ضلع کے بھیرا گاؤں میں ہونے والے اس شرمناک واقعے کی سخت مذمت کی ہے جہاں ایک خاتون پولیس کانسٹیبل کے خاندان کو ایک پولیس انسپکٹر کے ساتھ اس کی بین ذاتی شادی کے لیے سماجی بائیکاٹ اور ذات پات کی پنچایت کے ذریعہ 20 لاکھ روپے جرمانے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ باضابطہ شکایت کے باوجود یوپی پولیس کا ایف آئی آر درج کرنے سے انکار ذات پات کی بالادستی کے تحت آئینی اقدار کے پریشان کن خاتمے کو ظاہر کرتا ہے۔ بائیکاٹ، بنیادی سہولیات سے انکار اور دھمکیاں آئین کے آرٹیکل 14، 15، 17 اور 21 کی خلاف ورزی ہیں۔ خاندان کی حمایت کرنے والے پر 000.50 جرمانہ ایک جاگیردارانہ ذہنیت کی مثال دیتا ہے جو جمہوری روح کو پامال کرتی ہے۔ اس طرح کے غیر قانونی حکم نامے نہ صرف عدلیہ کو کمزور کرتے ہیں بلکہ یوپی کے امن وامان کے دعووں کے کھوکھلے پن کو بھی بے نقاب کرتے ہیں۔ پولیس کی بے عملی ایک ایسے انتظامی نمونے کی عکاسی کرتی ہے جہاں ذات پات کے مفادات قانونی ذمہ داری کو گرہن لگاتے ہیں۔ اجو ہاتھرس اور عتیق احمد کے حراستی قتل جیسے معاملات میں نظر آنے والی ناکامیوں کی بازگشت ہیں۔ یہ اشتعال انگیز ہے کہ ایک پولیس خاتون کے خاندان کو اس ریاست سے غیر محفوظ رکھا گیا ہے جس کی وہ خدمت کرتی ہے۔ اتر پردیش میں 2022 میں درج فہرست ذاتوں کے خلاف مظالم کے 287,12 واقعات درج ہوئے، لیکن بھیرا کیس ظاہر کرتا ہے کہ او بی سی خاندانوں کو بھی نشانہ بنایا جاتا ہے جب وہ ذات پات کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ایس ڈی پی آئی متعلقہ آئی پی سی دفعات اور ایس سی/ ایس ٹی (مظالم کی روک تھام) ایکٹ 1989 کے تحت فوری ایف آئی آر کے اندراج کا مطالبہ کرتا ہے۔ یوپی حکومت کو مہاراشٹر کے سماجی بائیکاٹ ایکٹ جیسا قانون نافذ کرنا چاہیے تاکہ ذات پات کی بنیاد پر جرمانے اور نسل پرستی کو جرم قرار دیا جا سکے۔ پولیس کو ذات پات کے تعصب کے خلاف تربیت دی جائے۔

ضلع مجسٹریٹ سمستی پور نے محکمہ دیہی ترقی کا جائزہ اجلاس منعقد کیا

محمد زبیر۔۔۔ سمستی پور ضلع مجسٹریٹ نے آج محکمہ دیہی ترقیات افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ 1۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت دوسری اور تیسری قسطوں کی ادائیگی میں تیزی لائیں اور مہم چلا کر ہاؤسنگ کو مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اجیار پور کو ہاؤسنگ اسکیم میں لاپرواہی کی وضاحت دینے کی ہدایت دی گئی۔ 2۔ لوہیا سوچھ بہار ابھیان کے تحت، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو تمام صفائی نگرانوں کے ساتھ گاؤں کے حساب سے یوٹیلٹی فیس کی وصولی کا جائزہ لینے کی ہدایت دی گئی اور انہیں فوری طور پر فی پنچایت فی دن کم از کم 100 روپے جمع کرنے کا ہدف دیا گیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ صفائی ستھرائی کے نگرانوں کی نشاندہی کریں جو اپنے کام میں غفلت برت رہے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کریں۔ ایس ایل ڈبلیو ایم کے یوٹیلٹی سرٹیفکیٹ کو فوری طور پر ضلعی دفتر میں دستیاب کرانے کی ہدایت کی گئی تھی اور جو بھی گرام پنچایت یوٹیلٹی سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کرتی ہے اس کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔

اپنی نسل کو دیندار بنائیں: نظام الدین ندوی

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) ویشالی ضلع میں واقع مکتب تعلیم القرآن موضع جلال پور بیر بھان چہرا کلاں ویشالی میں الھدیٰ اسلامی مکتب چک پہاڑ کی جانب سے الھدیٰ اسلامی کوئز مسابقہ منعقد ہوا جس کی صدارت مولانا محمد امام الدین ندوی نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا محمد نظام الدین ندوی نے انجام دیے۔ حکم کی حیثیت سے قاری ناصر حسین اور مولانا صدام مامور کیے گئے۔ پروگرام بحسن وخوبی اپنے اختتام کو پہونچا۔ مولانا محمد اکبر قاسمی نے بچوں کی اچھی تیاری کرائی جو قابل تعریف اور لائق تحسین تھا۔ الھدیٰ اردو لائبریری چک پہاڑ کے ڈائریکٹر مولانا نظام الدین ندوی نے تمہیدی بات کرتے ہوئے کہا کہ نئی نسلوں کو دین دار بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہیں اسلام پر قائم رکھنے کے لئے دینی غذا فراہم کرانے کی ضرورت ہے۔ مولانا عمر فاروق ندوی نے اپنی کلیدی خطاب میں کہا کہ مکتب کی تعلیم ہر بچوں کو دلائے۔ مکتب ہی ایمان کی بقا کا ضامن ہے۔ یہیں سے دین کی بنیادی باتیں بچے سیکھتے ہیں۔ اپنے مکتب کو مضبوط بنائیے۔ مجمع سے خطاب کرنے والوں میں محمد امام الدین ندوی۔ قمر عالم ندوی، صدر عالم ندوی، شمیم احمد شمسی، ایم جسیم الحق، شامل تھے۔ نعتیہ کلام قاری ناصر حسین ومولانا صدام نے پیش کیے، اس موقع پر تمام کامیاب طلبہ وطالبات کو تشجیعی انعامات سے نوازا گیا۔ مجلس کا آغاز مفتی شمیم ریاض قاسمی کی تلاوت سے ہوا اور انہیں کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

گجرات کے دارالحکومت احمد آباد میں ہوائی جہاز کے حادثے میں 242 افراد ہلاک ہو گئے

بھارتیہ اقلیت مورچہ کا ہنگامی اجلاس جلیل حسین ہاؤس میں ہوا جس میں گجرات کے دارالحکومت احمد آباد میں ہوائی جہاز کے حادثے میں 242 افراد ہلاک ہو گئے اور جہاز کے حادثے کی وجہ سے 20 سے زائد میڈیکل طلباء کی موت نے موت پر افسردگی کا اظہار کیا۔ اور جو لوگ اس معاملے میں ذمہ دار ہیں ان کو ان لوگوں میں سختی سے سزا دی جانی چاہیے جنہوں نے اظہار تعزیت کیا۔

ڈاکٹر ساگی ستیہ نارائنا کا نام گنیز بک آف ریکارڈ میں چار بار درج کیا جا چکا ہے۔ واحد ڈاکٹر جس نے 111 ڈاکٹریٹ حاصل کیں

ڈاکٹر کو آسکران ایکسیلنس ایوارڈ جیتنے کا نادر اعزاز حاصل ہے۔ ٹیلنٹ کی دنیا بھر میں پہچان

حیدرآباد 9 جون: حیدرآباد کے ملکا جگیری کے رہنے والے ڈاکٹر ساگی ستیہ نارائنا کی پہچان کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کا نام حال ہی میں لندن بک آف ریکارڈز میں درج کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کی صلاحیتوں کو ایک بار پھر بین الاقوامی سطح پر پہچانا گیا ہے۔ تاہم، پہچان ایک باصلاحیت شخص کے لئے ایک زیور ہے۔ ہنر پچھلے جنموں کا نتیجہ ہے۔ یہ ایک جنم کا نہیں کئی جنموں کا پھل ہے۔ ہر کسی کو ایسا موقع نہیں ملتا۔ ایسے یوگی اور ہنر انتہائی نایاب ہیں۔ سکندرآباد کے ملکا جگیری کے آنند نگر کے رہنے والے ڈاکٹر ساگی ستیہ نارائن کا لیوگ والمیکی ہیں۔ انہوں نے کتابیں نہیں بلکہ کئی کتابیں لکھیں۔ اسی لیے وہ کالیوگ والمیکی ہیں۔ ڈاکٹر ساگی ستیہ نارائنا نے بہت کم وقت میں سب سے زیادہ کتابیں لکھیں۔ پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے انہوں نے اپنا فارغ وقت کتابیں لکھنے میں صرف کیا۔ انہوں نے ایک سال میں 72 سے زائد کتابیں لکھیں۔ یہاں سماجی اور روحانی کتابیں بھی ہیں جیسے یوگا مشقیں، مراقبہ، علمی سائنس، ایمرجنسی میڈیسن، آدھیہ روشن، سری ستیہ سائی جگتم، سری دتہ تریہ گرو چریترا، اور شیوا رہسیہ۔ انہوں نے دس سال کے عرصے میں کل 180 کتابیں لکھیں۔ اس پس منظر نے انہیں قومی اور بین الاقوامی شناخت دلائی۔ انہوں نے غیر معمولی مدت میں کتابیں لکھنے اور شائع کرنے کے لیے کل چار گنیز ریکارڈ حاصل کیے ہیں۔ پہلا گنیز ریکارڈ 28 جنوری 2016 کو موصول ہوا اور دوسرا اسی سال اگست میں آیا۔ تیسرا گنیز ریکارڈ 3 اکتوبر 2019 کو موصول ہوا۔ 22 اگست 2022 کو ڈاکٹر ساگی کا نام چوتھی بار گنیز ورلڈ ریکارڈ میں درج ہوا۔ آسکر تنظیم نے ڈاکٹر ستیہ نارائنا کی ہندوستانی صلاحیتوں کے زیور کے طور پر تعریف کی۔ انہوں نے مختلف موضوعات پر لکھی گئی کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہوئے آسکران ایکسیلنس ایوارڈز کا اعلان کیا اور 25 دسمبر 2020 کو آسٹریلیا میں منعقدہ ایک تقریب میں پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے دنیا بھر کی کئی یونیورسٹیوں سے سب سے زیادہ 111 ڈاکٹریٹ حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا۔ وہ عظیم انسان ہیں جنہوں نے دنیا میں سب سے زیادہ ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ ان میں سے 15 ڈاکٹرز آف سائنس ہیں۔ 25 ادب کے ڈاکٹر ہیں اور 71 فلسفے کے ڈاکٹر ہیں۔ یہ سب کچھ صرف 41 سالوں میں حاصل ہوا۔ ڈاکٹر ساگی ستیہ نارائن کی صلاحیتوں کا اعتراف جاری ہے۔ مدھیہ پردیش کے اندور میں واقع بھارتی بھونیشور یونیورسٹی نے اس ڈاکٹر کو ایک اور ڈاکٹریٹ سے نوازا ہے۔ اسی طرح سری وینکٹیشور ویدک یونیورسٹی، تروپتی نے انہیں ایک اور ڈاکٹریٹ سے نوازا ہے۔ اور احمد آباد، گجرات میں واقع ویدک ہندو یونیورسٹی نے انہیں نہ صرف ایک اور ڈاکٹریٹ سے نوازا ہے بلکہ انہیں وائس چانسلر بھی مقرر کیا ہے۔ حال ہی میں اس ڈاکٹر کا نام لندن بک آف ریکارڈز میں بھی درج کیا گیا ہے۔

جے آئی پی صدر ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر نے 9 پوائنٹس ڈیمانڈ لیٹر پیش کیا، بشکریہ سے ملاقات کے بعد اسے بڑے تحائف ملے

پٹنہ/ کھگڑیا۔ ڈسٹرکٹ کونسل کے صدر سہ زلا پریشد صدر ایسوسی ایشن اسٹیٹ صدر ایس ایم ٹی۔

جمعرات کے روز وزیر اعلیٰ کے سکریٹریٹ کے سامواد بھون میں منعقدہ تینوں پنچایت کے نمائندوں کے اجلاس کے دوران کرشنا کماری یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کی اور جمعرات کے روز وزیر اعلیٰ کے سکریٹریٹ کے سمیڈ بھون میں منعقدہ انہوں نے 9 نکاتی مطالبہ خط پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اجلاس کے دوران اہم اعلانات کیے، جس میں کئی مطالبات کا فوری ادراک لیا گیا۔ مسز یادو نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ محکمہ کی سطح پر 15 لاکھ تک کی اسکیموں کو نافذ کیا جائے تاکہ اس کام کو تیز کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی، وزیر اعلیٰ نے زلا پریشد صدر، نائب صدر اور تمام ممبروں کے اعزاز کو ڈیڑھ بار بڑھانے کی یقین دہانی کرائی۔ اب زلا پریشد سے متعلق تمام مالی لین دین کی فائل زپ صدر کی منظوری سے آگے بڑھ جائے گی۔ منریگا اسکیم میں، چیف کو تجویز کردہ اسکیم کی حد کو 5 لاکھ سے بڑھا کر 10 لاکھ کر دیا گیا ہے۔ ایک ہی وقت میں، اگر پنچایت عوامی نمائندے کے دور میں قدرتی یا حادثاتی موت واقع ہوتی ہے تو پھر ان کے انحصار کو 5 لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی۔ اس سے بھی زیادہ راحت یہ ہے کہ اگر کوئی پنچایت عوامی نمائندے بیمار ہو جاتے ہیں تو حکومت وزیر اعلیٰ کے میڈیکل اسسٹنس فنڈ سے ان کے علاج کی پوری قیمت برداشت کرے گی۔ مسز کرشنا کماری یادو نے کہا کہ یہ ملاقات ان کی خصوصی درخواست پر ممکن ہے۔ انہوں نے 30 مئی کو اس اجلاس کے لئے وزیر اعلیٰ کو ایک اجلاس بھیجا تھا تاکہ وہ پنچایت کے نمائندے اور ریاست کے تمام زپ صدور سے ملاقات کے لئے تاریخ کو یقینی بنائے۔ اجلاس کے دوران، کرشنا کماری یادو نے کہا کہ ملک میں ترقی کی تین سطحیں ہیں

آسٹریلیا کی پہلی اننگز کم اسکور پر سمیٹی جا سکتی تھی: ربادا

لندن، 12 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے اسٹار گیند باز کاگیسو ربادا کا ماننا ہے کہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں آسٹریلیا کی پہلی اننگز کم اسکور پر سمیٹی جا سکتی تھی۔ لارڈز میں جنوبی افریقی کپتان ٹیمبا باوما کے ٹاس جیت کر گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد نئی گیند سے ذمہ داری کاگیسو ربادا پر آ گئی اور تجربہ کار کو الٹیمیٹ ٹیسٹ میں اپنی چھاپ بنانے میں بہت کم وقت لگا۔ ربادا نے آسٹریلیا کے اوپنرز عثمان خواجہ اور کیمرون گرین کو آؤٹ کرتے ہوئے ٹیسٹ میں اپنی 17 واں پانچ وکٹ ہال حاصل کیا۔ ان کے اسپیل نے جنوبی افریقہ کو دفاعی چیمپئن کو 212 پر سمیٹنے میں مدد کی لیکن ربادا کا خیال ہے کہ پروٹیز آسٹریلیا کی بیٹنگ کو پہلے بھی تباہ کر سکتے تھے۔ لارڈز میں دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے فاسٹ بولر نے کہا کہ ہم 212 رن کے چیلنج کو قبول کریں گے، ہمیں لگا کہ ہمیں انہیں 160 پر روک دینا چاہیے تھا، لیکن کھیل اسی طرح چلتا ہے۔ آسٹریلیا کے 146 رن پر پانچ وکٹیں گرنے کے بعد بیو ویبسٹر نے 72 رن کی شاندار اننگز کھیل کر پہلی اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔ ربادا نے آل راؤنڈر کی تعریف کی، جس نے جنوبی افریقہ کی تیز گیند بازی کو محسوس کرنے کے بعد اننگز کے آغاز میں اپنی حکمت عملی تبدیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا تھا کہ وہ کسی بھی گیند پر آؤٹ ہو جائیں گے لیکن مجھے لگتا ہے کہ ان کا مثبت ارادہ انہیں فتح کی طرف لے گیا۔ ربادا نے بالآخر ویبسٹر کو آؤٹ کر دیا اور ایلن ڈونلڈ کو پیچھے چھوڑ کر پروٹیز کے لیے ٹیسٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ اس کامیابی پر بات کرتے ہوئے ربادا نے کہا کہ باؤلرز کی اس فہرست میں شامل ہونا خاص ہے۔ ایک کھلاڑی کے طور پر بڑا ہو کر اور جنوبی افریقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے میں ان لوگوں سے متاثر ہوا ہوں جو پہلے آئے ہیں اور انہوں نے بڑے اسٹیج پر جو کچھ کیا ہے، ان ناموں میں شامل ہونا خاص ہے اور یہ طویل عرصے تک جاری رہ سکتا ہے۔ ربادا جنوبی افریقہ کے لیے بہترین گیند باز رہے، وہیں لارڈز میں پہلے دن کے اختتام پر آسٹریلیا کے تیز گیند بازوں نے بھی اچھی شروعات کی۔ مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور کپتان پیٹ کمنز نے شاندار گیند بازی کی اور جنوبی افریقہ نے دن کا اختتام 43/4 پر کیا۔ ربادا نے کہا، "میرے خیال میں گیند کافی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے لیکن مجھے پھر بھی لگتا ہے کہ بلے بازوں کو موقع مل سکتا ہے۔ اگر آپ لمبے وقت تک صحیح جگہ پر زیادہ گیند ڈالتے ہیں تو اس سے مواقع پیدا ہوں گے۔ ابھی، ہم 43/4 پر ہیں، وہ آغاز نہیں جس کی ہم امید کر رہے تھے، وہ نہیں لیکن اس ٹیسٹ میچ میں بہت زیادہ کرکٹ کھیلی جانی ہے۔

روسی جمناسٹ بین الاقوامی کھیلوں میں واپسی کریں گے: اسپورٹس فیڈریشن

ماسکو، 12 جون (یو این آئی) روسی جمناسٹ اور جج غیر جانبدار شرکاء کے طور پر بین الاقوامی مقابلوں میں واپسی کریں گے۔ مقامی میڈیا نے روسی جمناسٹک فیڈریشن کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ بدھ کو تھو نیوز ایجنسی کے ذریعے فیڈریشن کے ایک بیان کے مطابق روسی کھلاڑی اور جج بین الاقوامی جمناسٹک مقابلوں میں شرکت کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی کھیلوں میں روسی کھلاڑیوں کی بھرپور شرکت دوبارہ شروع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ خیال رہے کہ مارچ 2022 میں انٹرنیشنل جمناسٹک فیڈریشن (ایف آئی جی) نے روسی اور بیلاروسی جمناسٹک کو اپنے ٹورنامنٹس سے معطل کر دیا تھا۔ بعد ازاں، بین الاقوامی فیڈریشن نے پابندیوں میں نرمی کرتے ہوئے دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو غیر جانبداری سے مقابلہ کرنے کی اجازت دی۔ روسی جمناسٹکس فیڈریشن نے اپریل کے اوائل میں کہا تھا کہ ملک کے کھلاڑی غیر جانبدار حیثیت ملنے کے باوجود آئندہ ایف آئی جی مقابلوں میں حصہ نہیں لیں گے۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو اس طرح کا درجہ دینے سے کئی بے بنیاد اور متعصبانہ انکار کا حوالہ دیا تھا۔

اسمتھ آسٹریلیا کی واپسی سے خوش

لندن، 12 جون (یو این آئی) آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے پہلے دن آسٹریلیا کی پہلی اننگز میں نصف سنچری بنانے والے اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ لارڈز میں جنوبی افریقہ کی وکٹیں گرنے کے بعد ان کی ٹیم کی واپسی قابل ستائش ہے۔ اسمتھ نے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل 2025 کے پہلے دن 66 رن کی شاندار اننگز کھیلی لیکن پارٹ ٹائم اسپنر ایڈن مارکرم کا سامنا کرتے ہوئے ان کا دھیان ہٹ گیا اور گیند سلپ میں چلی گئی۔ اس کے بعد آسٹریلیا کی ٹیم 212 رن پر سمٹ گئی جس میں بیو ویبسٹر نے 72 رن کی اننگز کھیلی۔ چائے کے بعد صرف 20 رن پر آخری پانچ وکٹیں گرنے کے باوجود آسٹریلیا نے واپسی کی۔ مچل اسٹارک نے پہلے ہی اوور میں مارکرم کو کلین بولڈ کر کے دوبارہ لے حاصل کی۔ اس کے بعد پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ نے بھی ایک ایک وکٹ حاصل کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کا اسکور چار وکٹ پر 43 رنز تک پہنچا دیا اور کھیل کا رخ ہی بدل دیا۔ اسمتھ نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہم اچھی پوزیشن میں ہیں، ہم نے بیٹنگ کرتے ہوئے بڑا اسکور کرنے کے کچھ مواقع گنوا دیے۔ وکٹ نے دن بھر کچھ نہ کچھ دیا لیکن ہم اچھی پوزیشن میں ہیں۔ ہم 169 رن سے آگے ہیں اور ان کے چار وکٹ گر چکے ہیں۔ امید ہے کہ صبح بھی کچھ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ آج ہوا ہے۔ یہ ایک بہترین دن ہو سکتا تھا، لیکن ہم اچھی پوزیشن میں ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مجھے لارڈز میں بیٹنگ پسند ہے اور جب میں کریز پر تھا تو میں نے اچھے وقت کا مزہ لیا جب میں آؤٹ ہوا تو مجھے لگا کہ گیند نرم تھی لیکن وکٹ ابھی بھی کچھ دے رہی تھی اور امید ہے کہ کل بھی ایسا ہی ہوگا۔

ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ میں ہندوستان کو ارجنٹائن سے قریبی شکست کا سامنا

ایمسٹیلوین، 12 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ 2024/25 میں شاندار کارکردگی کے باوجود ہندوستانی ٹیم کو ارجنٹینا کے خلاف 3-4 سے قریبی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہالینڈ کے ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں ہرمن پریت سنگھ (2، 3 [illegible]) نے ہندوستان کے لیے دو گول کیے جبکہ ابھیشیک (2 [illegible]) نے تیسرا گول کیا۔ بدھ کی رات ارجنٹائن کے لیے ٹیاس رے ([illegible])، لوکاس مارٹنز (7 [illegible])، سنتیاگو تارازونا (4 [illegible]) اور لوسیو مینڈیز (6 [illegible]) نے گول کیے۔ ارجنٹائن نے پہلے ہی ہندوستان پر برتری حاصل کر لی تھی جب میتیاس رے ([illegible]) نے ابتدائی دباؤ کا فائدہ اٹھایا اور ارجنٹائن کی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستانیوں نے دباؤ کو برداشت کرتے ہوئے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ ہندوستان نے برابری کی کوشش جاری رکھی اور وقفے سے عین قبل ہرمن پریت سنگھ (2 [illegible]) نے گول کر کے کوارٹر کا اختتام 1-1 پر کیا۔ ہندوستانی ٹیم دوسرے کوارٹر میں رفتار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ارجنٹینا کے لوکاس مارٹینز (7 [illegible]) نے ابتدائی گول کر کے ہندوستان کو کچھ دباؤ میں ڈال دیا۔ تاہم، ہندوستان نے واپسی کی اور ایک اور برابری کی کوشش کی لیکن ارجنٹائن ہندوستان کے حملے کے باوجود برقرار رکھنے میں کامیاب رہا اور برتری کے ساتھ ہاف ٹائم میں چلا گیا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں مندیپ سنگھ نے ہندوستان کے لیے پنالٹی اسٹروک حاصل کیا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (3 [illegible]) نے آگے بڑھ کر اسے ٹیم کے گولے میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے ایک بار پھر ارجنٹینا کے ساتھ برابری کی۔ تاہم، ایک منٹ میں ارجنٹائن نے گول سینتیاگو تارازونا (4 [illegible]) کے گول کے ساتھ اپنا تیسرا گول کیا۔ اس کے بعد سے ہندوستان نے اپنے کھیل کو بہتر کرنا شروع کیا اور ارجنٹائن کو واپس اپنے ہاف میں دھکیل دیا۔ مسلسل دباؤ کا آخرکار نتیجہ نکلا اور ابھیشیک (2 [illegible]) نے کوارٹر کے اختتام سے عین قبل گول کر کے اسکور 3-3 کر دیا۔ آخری کوارٹر کا آغاز بھی تیز رہا۔ ارجنٹائن نے ہندوستانی دفاع میں گھسنے کی کوشش کی اور لوسیو مینڈیز (6 [illegible]) نے قریبی رینج سے گول کر کے اسے گول میں تبدیل کر دیا۔

ہندستانی تیرانداز دیپیکا کماری، اپنی استقامت مزاجی اور بلند حوصلے کے لئے مشہور

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) دیپیکا کماری تیراندازی کی دنیا میں ہندستان کی ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی اتھلیٹکس صلاحیتوں کے علاوہ کھیل کے ذریعے صنفی مساوات اور بااختیاری کی وکالت کی جس سے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے، جو ان کی استقامت اور عزم کی علامت ہے۔ وہ ایک معمولی پس منظر سے تعلق رکھنے والے گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں۔ دیپیکا کماری نے مشکلات پر قابو پا کر ہندوستان کی مشہور اتھلیٹس میں اپنا نام درج کرایا۔ ان کا شاندار سفر اس وقت شروع ہوا جب انہوں نے 12 برس کی عمر میں کمان اٹھائی۔ ان کی فطری قابلیت اور انتھک لگن نے انہیں عالمی سطح پر پہنچایا، جہاں انہوں نے دولت مشترکہ کھیلوں میں طلائی تمغے اور متعدد ورلڈ کپ خطابات سمیت کئی اعزاز حاصل کیے۔ دیپیکا کماری، 13 جون 1994 کو ہندوستان کے شہر رانچی میں پیدا ہوئیں۔ بچپن میں وہ پتھروں سے آموں کو نشانہ بنانے کی مشق کرتی تھیں۔ ان کے ابتدائی دنوں میں ان کے والدین کے لیے دیپیکا کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنا مشکل تھا، اکثر وہ دیپکا کی تربیت کے لیے نئے آلات خریدنے کے لیے خاندان کے بجٹ سے سمجھوتہ کرتے تھے۔ نتیجے کے طور پر دیپیکا نے گھر میں بنی بانس کی کمانوں اور تیروں کا استعمال کرتے ہوئے تیراندازی کی مشق کی۔ دیپیکا کی کزن ودیا کماری، جو اس وقت ٹاٹا آرچری اکیڈمی میں تیرانداز تھیں، نے ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد کی۔ دیپیکا کماری ایک ہندوستانی پیشہ ور تیرانداز ہیں جو ریکرو کیٹیگری میں مقابلہ کرتی ہیں۔ چار بار کی اولمپین اور دو بار ورلڈ آرچری چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی، دیپیکا تجربہ کار، صلاحیت مند ہندوستانی تیراندازوں میں سے ایک ہیں اور عالمی درجہ بندی میں سرفہرست ہونے والی پہلی ہندوستانی آرچر ہیں، جو 2012 میں عالمی نمبر 1 کی درجہ بندی تک پہنچی ہیں۔ انہیں ہندوستانی کھیلوں میں ان کی شراکت کے لئے 2012 میں ارجن ایوارڈ اور 2016 میں پدم شری سمیت کئی قومی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ دیپیکا کماری رانچی، بہار جواب جھارکھنڈ میں ہے، ایک آٹو رکشہ ڈرائیور شیو چرن پرجاپتی اور رانچی میڈیکل کالج کی نرس گیتا کے ہاں پیدا ہوئیں اور رانچی سے 15 کلومیٹر دور رتو چٹی گاؤں کی رہنے والی ہیں۔

ورلڈ کپ کوالیفائر میں رومانیہ نے قبرص کو 2-0 سے شکست دی

بخارسٹ، 12 جون (یو این آئی) رومانیہ نے بخارسٹ کے نیشنل ایرینا میں 2026 فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر کے گروپ ایچ میں قبرص کو 2-0 سے شکست دے دی۔ پہلے ہاف میں فلورین تانسے اور ڈینس مین کے گول نے رومانیہ کی جیت کو آسان بنا دیا۔ وہ گروپ میں سرفہرست مقام کے لیے دعویداری میں ہے۔ تانسے نے 43 ویں منٹ میں مین کی جانب سے شروع کیے گئے تیز جوابی حملے کے بعد اسکورنگ کھولی۔ ہاف ٹائم سے عین قبل مین نے ڈینس ڈریگس کے ساتھ پرسکون فنش کے ساتھ برتری کو دگنا کر دیا۔ رومانیہ نے ابتدائی مواقع بنائے، جس میں میہائی پوپیسکو کی قریبی کوشش اور مین کی جانب سے ایک طویل فاصلے تک شاٹ شامل تھا، دونوں کو قبرص کے گول کیپر جوئل مال نے بچا لیا۔ کچھ دفاعی خامیوں کے باوجود رومانیہ نے کلین شیٹ برقرار رکھی، گول کیپر اسٹیفن مولدووان نے قبرص کو روکنے کے لیے اہم دفاع کیا۔ دوسرے ہاف میں رومانیہ نے رفتار کو کنٹرول کیا لیکن وہ اپنی برتری کو بڑھانے میں ناکام رہا۔

کمنز کی مہلک گیند بازی کی وجہ سے آسٹریلیا کو سبقت حاصل

لندن 12 جون (یو این آئی) پیٹ کمنز (28 رن کے عوض چھ وکٹ) کی مہلک باؤلنگ کی بدولت آسٹریلیا نے جمعرات کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے دوسرے دن جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز 138 رن پر سمیٹ کر 74 رن کی اہم سبقت حاصل کر لی۔ آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں 212 رن بنائے تھے۔ کمنز نے آج کی پہلی وکٹ جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوما (36) کی لی اور اس کے ساتھ ہی وہ 300 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے بولرز کی فہرست میں شامل ہو گئے۔ اس کے بعد بھی کمنز کی وکٹوں کی بھوک کم نہیں ہوئی اور انہوں نے اسی اوور میں وکٹ کیپر بلے باز کائل ویرین (13)، مارکو جانسن (صفر) کو آؤٹ کر دیا۔ کمنز نے اپنی چھٹی وکٹ کاگیسو ربادا کی صورت میں حاصل کی۔ ڈیوڈ بیڈنگھم (45) جنوبی افریقہ کے لیے سب سے زیادہ ذاتی رن بنانے والے بلے باز رہے۔ انہیں بھی کمنز نے آؤٹ کیا۔

ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو تیار کرنے کے لیے اہم: وینکٹیش پرساد

دہلی، 12 جون (یو این آئی) سابق ہندوستانی تیز گیند باز اور لیجنڈری ٹی 10 لیگ کے چیئرمین وینکٹیش پرساد نے ٹینس بال کرکٹ کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ فارمیٹ مستقبل کے ستاروں کو تیار کرنے کے لئے بہت اہم ہے۔ ٹینس بال کرکٹ لیگ لیجنڈری ٹی 10 کا آغاز 2 جون کو ہوا تھا۔ ٹینس بال کرکٹ کے حوالے سے وینکٹیش پرساد نے بتایا کہ دنیا کے کتنے ہی ٹاپ کھلاڑیوں نے اپنے ابتدائی دنوں میں ٹینس بال کرکٹ کھیل کر اپنی تکنیک کو بہتر کیا۔ انہوں نے کہا، "ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو تیار کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے، دنیا کے بہت سے ٹاپ کھلاڑیوں نے اس فارمیٹ میں شاٹس جیسے کٹ، پل اور تیز ریفلکس مہارتیں سیکھی ہیں، بلکہ میں خود ٹینس بال کرکٹ کھیل کر بڑا ہوا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ زمینی سطح پر کتنا زبردست ٹیلنٹ چھپا ہوا ہے۔" لیجنڈری ٹی 10 کا مقصد ہی اس صلاحیت کو پلیٹ فارم پر لانا اور موقع دینا ہے۔ لیگ کے بانی اور سی ای او چیجو دوبے نے کہا، "یہ لیگ ہندوستان کے نوجوانوں اور پرجوش کرکٹرز کے لیے ایک بہت بڑا موقع ہے۔ ہم اس خواب کو پورا ہوتے دیکھ کر بے حد پرجوش ہیں۔" سابق جنوبی افریقی کرکٹر ہرشل گبز کے بیٹے نے بھی لیجنڈز ٹی 10 کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے۔ گبز نے کہا، "کم عمری میں ٹینس بال کرکٹ کھیلنے سے کھلاڑی کی موافقت اور ریفلکس کی صلاحیت دونوں میں بہتری آتی ہے۔ یہ ایک دلچسپ کانسیپٹ ہے اور میں اس کی نشوونما کو دیکھنے کا منتظر ہوں۔"

مباپے، میسی اور راموس کلب ورلڈ کپ کے لیے تیار

لندن۔ 12 جون (یو این آئی) کلب ورلڈ کپ اس سال پہلے سے کہیں زیادہ بڑا ہوگا جس میں فٹ بال کے کچھ بڑے نام حصہ لیں گے۔ امریکہ کے 11 شہروں میں منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ میں پوری دنیا سے 32 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والے مقابلے 15 جون سے شروع ہوں گے اور 13 جولائی کو ختم ہوں گے۔ آٹھ بار کے بیلن ڈی آر کے فاتح لیونل میسی انٹر میامی میں بارسلونا کے سابق کھلاڑیوں کے ایک شاندار حلقے کا حصہ ہیں، جس میں لیورپول کے سابق اسٹرائیکر لوئس سواریز، مڈ فیلڈر سرجیو بسکیٹس اور لیفٹ بیک جورڈی البا شامل ہیں۔ اسپین کے ساتھ 2010 کی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے رکن دفاعی کھلاڑی سرجیو راموس میکسیکن ٹیم مونٹیری کے کپتان ہیں، جب کہ اسٹرائیکر اولیور گیروڈ اور گول کیپر ہیوگو لوریس لاس اینجلس ایف سی کے اسکواڈ میں ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ورلڈ کپ کے فاتح کائلان ایمباپے اور انتونی گریزمین بالترتیب ریال میڈرڈ اور اٹلیٹیکو میڈرڈ کے اسکواڈ میں شامل ہیں۔ مانچسٹر سٹی نے تیجانی ریجنڈرز، ریان ایت نوری، مارکس بیٹیلی اور ریان چرکی کو اپنے اسکواڈ میں شامل کیا ہے، جب کہ چیلسی کے لیام ڈیلپ، ڈاریو ایسوگو اور ماما دو سار بھی شامل ہوں گے۔

ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ میں ہندوستان کو ارجنٹائن سے قریبی شکست کا سامنا

ایمسٹیلوین، 12 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ 2024/25 میں شاندار کارکردگی کے باوجود ہندوستانی ٹیم کو ارجنٹینا کے خلاف 3-4 سے قریبی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہالینڈ کے ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں ہرمن پریت سنگھ (2، 3 [illegible]) نے ہندوستان کے لیے دو گول کیے جبکہ ابھیشیک (2 [illegible]) نے تیسرا گول کیا۔ بدھ کی رات ارجنٹائن کے لیے ٹیاس رے ([illegible])، لوکاس مارٹنز (7 [illegible])، سنتیاگو تارازونا (4 [illegible]) اور لوسیو مینڈیز (6 [illegible]) نے گول کیے۔ ارجنٹائن نے پہلے ہی ہندوستان پر برتری حاصل کر لی تھی جب میتیاس رے ([illegible]) نے ابتدائی دباؤ کا فائدہ اٹھایا اور ارجنٹائن کی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستانیوں نے دباؤ کو برداشت کرتے ہوئے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ ہندوستان نے برابری کی کوشش جاری رکھی اور وقفے سے عین قبل ہرمن پریت سنگھ (2 [illegible]) نے گول کر کے کوارٹر کا اختتام 1-1 پر کیا۔ ہندوستانی ٹیم دوسرے کوارٹر میں رفتار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ارجنٹینا کے لوکاس مارٹینز (7 [illegible]) نے ابتدائی گول کر کے ہندوستان کو کچھ دباؤ میں ڈال دیا۔ تاہم، ہندوستان نے واپسی کی اور ایک اور برابری کی کوشش کی لیکن ارجنٹائن ہندوستان کے حملے کے باوجود برقرار رکھنے میں کامیاب رہا اور برتری کے ساتھ ہاف ٹائم میں چلا گیا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں مندیپ سنگھ نے ہندوستان کے لیے پنالٹی اسٹروک حاصل کیا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (3 [illegible]) نے آگے بڑھ کر اسے ٹیم کے گولے میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے ایک بار پھر ارجنٹینا کے ساتھ برابری کی۔ تاہم، ایک منٹ میں ارجنٹائن نے گول سینتیاگو تارازونا (4 [illegible]) کے گول کے ساتھ اپنا تیسرا گول کیا۔ اس کے بعد سے ہندوستان نے اپنے کھیل کو بہتر کرنا شروع کیا اور ارجنٹائن کو واپس اپنے ہاف میں دھکیل دیا۔

پونٹنگ نے ویبسٹر کی تعریف کی

لندن، 12 جون (یو این آئی) آئی سی سی ہال آف فیم رکی پونٹنگ نے آسٹریلیائی آل راؤنڈر بیو ویبسٹر کی تعریف کی ہے جنہوں نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے پہلے دن آسٹریلیا کی پہلی اننگز کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پونٹنگ نے کہا، "وہ (ویبسٹر) پوری طرح سے تیار نظر آ رہے تھے اور 'تیار' بالکل وہی لفظ ہے جو ویبسٹر نے اپنے محدود ٹیسٹ کیریئر میں اب تک کر کے دکھایا ہے۔ دباؤ میں ویبسٹر کی اننگز ان کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔" آسٹریلیا کے اس مایہ ناز آل راؤنڈر نے رواں سال کے شروع میں سڈنی میں ہندستان کے خلاف فیصلہ کن ٹیسٹ میں اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا تھا جس میں انہوں نے اپنی پہلی اننگز میں 57 رن بنائے تھے۔ وہ اس وقت کریز پر آئے جب ان کی ٹیم کا اسکور چار وکٹ پر 39 رن تھا اور ٹیم ابھی بھی 146 رن پیچھے تھی اور اسے پہلی اننگز میں بڑے خسارے کا سامنا تھا۔ اس اننگز نے آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 181 رن بنانے میں مدد کی، جس سے میزبانوں کو ہندوستانیوں کے خلاف سنسنی خیز جیت حاصل ہوئی۔ ویبسٹر نے لارڈز میں آخری ٹیسٹ کی چمکیلی روشنیوں میں دوبارہ ایسا کیا۔ اپنے صرف چوتھے ٹیسٹ میں 31 سالہ کھلاڑی نے ابتدائی مشکلات پر قابو پاتے ہوئے 92 گیندوں پر 72 رن بنائے اور آسٹریلیا کے لیے ٹاپ اسکورر رہے اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کی ٹیم نے عالمی معیار کی بولنگ کے خلاف ایک مشکل پچ پر مسابقتی 212 رن بنائے۔ رکی پونٹنگ نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے بعد آئی سی سی ڈیجیٹل سے کہا، "اگر آپ ان 70 رن کو ہٹا دیں تو اسکور کارڈ بالکل مختلف نظر آتا ہے۔ میرے خیال سے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس وقت اپنے کھیل میں کتنا آرام دہ ہیں اور وہ آسٹریلیا کے مڈل آرڈر میں ہونے کے باوجود کتنا آرام دہ ہے۔ مجھے آج جو چیز پسند آئی وہ یہ تھی کہ آسٹریلیا تھوڑی مشکل میں تھا، وکٹیں گر رہی تھیں۔ اس طرح کی صورتحال میں انہوں نے اپنا فطری کھیل کھیلا۔ جس طرح سے وہ کھیلنا چاہتے تھے انہوں نے ہونے کی کوشش کی اور جنوبی افریقہ کے گیند بازوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ویبسٹر نے 72 رن بنائے جبکہ اسٹیو اسمتھ نے بھی تین گھنٹے سے بھی کم وقت میں 66 رن بنا کر اہم کردار ادا کیا۔ کیمرا ایلکس کیری 23 رن بنائے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

قومی سلامتی سب کی ذمہ داری، ثقافت کا تحفظ بھی ضروری: گورنر

دربھنگہ، 12 مئی (نمائندہ) بہار کے گورنر عارف محمد خان نے کہا کہ قومی سلامتی ہر ایک کی ذمہ داری ہے اور کہا کہ ثقافت پر مبنی طرز زندگی کی حفاظت سرحدوں کی حفاظت کی طرح اہم ہے۔

جمعرات کو یہاں 'سرحد کی حفاظت سب کی ذمہ داری' کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر خان نے کہا کہ فوج، بحریہ، فضائیہ، بی ایس ایف اور ریاستی پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی ہیں۔ وہ ساری رات جاگتے ہیں اور مائنس 40 سے 48 ڈگری تک کی شدید گرمی میں پوری عقیدت کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں تاکہ ہماری سرحدیں محفوظ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف سرحدوں کو محفوظ رکھنے سے متعلق نہیں ہے۔ ہندوستان ایک قدیم ثقافت ہے، ہمارا طرز زندگی اسی ثقافت پر مبنی ہے، اس کی حفاظت سرحدوں کی حفاظت کی طرح ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی حفاظت ہر شہری کی ضرورت ہے، ہر شہری کو احساس ذمہ داری ہونا چاہیے۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے چھتیس گڑھ کے گورنر رمین ڈیکا نے کہا کہ سرحد کی حفاظت فوج اور پولیس فورس کے ساتھ ساتھ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ پروگرام کے بعد گورنر نے بڑی تعداد میں ریٹائرڈ فوجیوں کو پگڑیوں اور چادروں سے نوازا۔

پروگرام کو آرڈینیٹر بابل کمار جھا نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اظہار تشکر سابق رکن قانون ساز کونسل ارجن سہنی نے پیش کیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کی صدر رینا دیوی، کمشنر (دربھنگہ ڈویژن) کوشل کشور، ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی، ایڈیشنل کلکٹر انیل کمار اور دیگر معززین موجود تھے۔

قبل ازیں متھلا کا قلب دربھنگہ کی مقدس سرزمین پر آڈیٹوریم، دربھنگہ میں منعقدہ اس پروگرام میں منتسفر خان اور چھتیس گڑھ کے گورنر رمین ڈیکا کا پگڑی در شال پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی نے احمد آباد، گجرات میں المناک ایئر انڈیا طیارے کے حادثے پر گہرے غم کا اظہار کیا

ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی، ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے ایئر انڈیا فلائٹ اے آئی 171 کے المناک حادثے پر گہری غم اور دل کی دھڑکن کا اظہار کیا ہے، جو ایک بوئنگ 787 ڈریم لائنر ہے، جو جمعرات کے روز، گجرات، گجرات کے بعد، سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے کے بعد ہوا، جو جمعرات کے روز، گجرات، گجرات، گجرات کے بعد 2002 میں ہوا ہے۔ ممبران، جن میں 169 ہندوستانی شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی شہری، اور ایک کینیڈا کے شہری شامل ہیں، میگنی نگر رہائشی علاقے میں گر کر تباہ ہو گئے، جس کے نتیجے میں 150 سے زیادہ جانوں کا المناک نقصان ہوا۔ ایڈووکیٹ پٹنوی نے متاثرین کے اہل خانہ اور پیاروں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، اور اس ناقابل تصور سانحے کے دوران اپنا غم بانٹ دیا۔ "یہ تباہ کن واقعہ قوم اور دنیا کو سوگ میں چھوڑ گیا ہے۔ میرے خیالات اور دعائیں مسافروں اور عملے کے ممبروں کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، اور ساتھ ہی اس خوفناک حادثے میں زخمی افراد کو بھی متاثر کیا۔ میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہوں اور زندہ بچ جانے والوں کی تیزی سے بازیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔" ایڈووکیٹ پٹنوی وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں، وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل اور مرکزی حکومت کی سربراہی میں گجرات حکومت کے تیز ردعمل کی تعریف کرتے ہیں، جس نے تباہی کے ردعمل کی افواج کو متحرک کرنے اور فوری طور پر امدادی کاموں کو یقینی بنانے اور امدادی کاموں کو یقینی بنانے کے لئے۔ زخمی مسافروں کے علاج کی سہولت کے لئے سبز راہداری کا قیام ایک قابل ستائش اقدام ہے۔ ایڈووکیٹ پٹنوی عوام سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ امدادی کوششوں کی حمایت کریں اور حادثے کی جگہ پر ہنگامی کارروائیوں میں رکاوٹ ڈالنے سے باز رہیں۔ وہ بحران کے اس وقت میں اتحاد اور ہمدردی کی بھی اپیل کرتا ہے، اور شہریوں کو حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لئے اکٹھے ہوں اور گمشدہ افراد کی یادوں کا احترام کریں۔

ایک آواز جو آج بھی ضمیر سے ہمکلام ہے لالو پرساد یادو 78: کیا وہ ہندوستان کی روح کے آخری محافظ ہیں؟

ریاض عالم

اسٹیٹ ہیڈ AMP بہار صدر (مشرقی زون) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن

"جب بھارت کی سیاست ضمیر نہیں بلکہ سوشل میڈیا کی اسکرپٹ سے چل رہی ہو، جب حب الوطنی کو نفرت کا جامہ پہنا دیا گیا ہو، جب جمہوریت کو TRP اور ٹرول آرمی کے قدموں میں رکھا جا چکا ہو، ایسے دور میں ایک نام اب بھی ویسا ہی ایستادہ ہے جیسا کل تھا: لالو پرساد یادو۔ 78 برس کی عمر میں بھی یہ رہنما نہ صرف سیاسی طور پر متحرک ہیں بلکہ وہ آج بھی بھارت کی روح کے نگہبان ہیں۔ وہ جنہوں نے کبھی اقتدار کے لیے فرقہ پرستوں سے ہاتھ نہیں ملایا، لالو یادو نہ بابری مسجد کے انہدام پر خاموش رہے، نہ گجرات کی راکھ پر سیاست کی۔ جب ملک کا بڑا طبقہ تماشائی بنا ہوا تھا، لالو وہ صدا تھے جو پارلیمان سے لے کر گلیوں تک سیکولرازم کی مشعل روشن کرتے رہے۔ اسی وجہ سے انہیں بار بار جیل کی سلاخوں کے پیچھے دھکیلا گیا تاکہ یہ آواز دب جائے۔ مگر نہ وہ جھکے، نہ بکے، نہ رکے۔ ہزاروں سیاست دانوں پر مقدمے ہیں، کئی نے اپنے اوپر سے خود مقدمے ختم کروائے۔ مگر لالو نے ایسا کچھ نہیں کیا! انہوں نے جیل کو قبول کیا، لیکن اصولوں سے سودے بازی نہ کی۔ یہ اُن کی کمزوری نہیں، بلکہ تاریخ میں درج اُن کا اخلاقی عزم ہے۔ میڈیا نے بنایا 'چارہ چور'، مگر حقیقت آج بھی سانس لے رہی ہے آج کا بھارت ریلز اور فریم شدہ بیانیوں میں جیتا ہے۔ جسے میڈیا نے 'چور' کہا، اسی لالو نے منڈل کمیشن نافذ کیا جس نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور محروم طبقات کے لیے روزگار کے دروازے کھولے۔ آج جن نوجوانوں کو ریزرویشن کا فائدہ ملا، انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ لالو کی لڑائی کا نتیجہ ہے۔ مگر افسوس، آج وہی نوجوان واٹس ایپ یونیورسٹی سے سیکھتے ہیں کہ لالو پسماندہ بہار کی علامت تھے۔ اصل مجرم کون؟ جو جیل میں ہے یا جو ایم ایل اے خریدتا ہے؟ جمہوریت کی بولی لگ رہی ہے۔ الیکشن کے بعد ایم ایل اے خریدنا ایک معمول ہے۔ حکومتیں گرائی جاتی ہیں، آئینی ادارے جھکائے جاتے ہیں۔ جس پر لاکھوں کے الزامات تھے وہ جیل میں ہے، مگر جن پر کروڑوں میں خرید و فروخت کے ثبوت ہیں! انہیں ترقی کا ماڈل کہا جاتا ہے! تو سوال یہ نہیں کہ لالو پر کیا الزامات تھے، سوال یہ ہے: کیا وہ بکے؟ کیا انہوں نے لاشوں پر سیاست کی؟ ہرگز نہیں۔ کبھی نہیں۔ ایک سوچ، جو آج بھی زندہ ہے لالو جی کی زبان اور انداز پر کئی بار تنقید ہوئی، لیکن ان کی سیاست نے کبھی نفرت نہیں بانٹی، کبھی فرقہ واریت کا زہر نہیں پھیلایا، کبھی فسادات کی بنیاد نہیں رکھی، کبھی 'مسلم خوشامد' کا جھوٹا پرچار نہیں کیا۔ بلکہ وہ ایک حساس، زمینی اور شامل مزاج سیاست کا روشن چہرہ ہے۔ ان پر تنقید کیجیے یہ آپ کا حق ہے، لیکن اگر آپ سچے ہیں، تو ان کی قید کو ایک سیاسی قربانی تسلیم کیجیے، اور اس صدا کی قیمت سمجھیے جو آج تک خاموشی کا سودا نہیں کر سکی۔ تیجسوی یادو: اُس وراثت کا امین تیجسوی یادو آج نئی نسل کے لیے اُمید کی کرن ہیں۔ اگر وہ اپنے والد کی سوچ، سادگی، اور عزم کو آگے بڑھا سکیں، تو بھارت کو ایک نیا متبادل مل سکتا ایک مساوات پر مبنی، انصاف پسند سیاست کا متبادل۔ میری طرف سے دلی مبارکباد میں ریاض عالم آج سچائی کے ساتھ تسلیم کرتا ہوں کہ کبھی میں بھی لالو جی کے خلاف خاموش رہا، مگر آج جب حق اور فریب کا فرق صاف ہو چکا ہے تو میں یہ کہتا ہوں: "لالو پرساد اس مٹی کا عطیہ ہیں بی اور یہ ملک اُن کا مقروض ہے۔ سالگرہ مبارک ہو لالو پرساد یادو جی! اللہ آپ کو صحت مند، طویل عمر عطا فرمائے، اور آپ کا تجربہ اس ملک کو فکری غلامی سے نجات دلانے کی جدوجہد میں مشعل راہ بنتا رہے۔

سمستی پور: 'نوکری دو یا اقتدار چھوڑو' پروگرام کے تحت ضلع روزگار دفتر پر کانگریسیوں کا مظاہرہ

سمستی پور 12 جون (یو این آئی) کانگریس نے 'نوکری دو یا اقتدار چھوڑو' پروگرام کے تحت جمعرات کو بہار کے سمستی پور ضلع کے موہن پور واقع ضلع روزگار دفتر پر مظاہرہ کرنے کے ساتھ ہی تالا لگا دیا۔ سمستی پور ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام 'نوکری دو یا اقتدار چھوڑو' پروگرام کے تحت پارٹی کارکنوں نے آج ضلع کے موہن پور میں ضلع روزگار دفتر پر مظاہرہ کیا۔ اس دوران کارکنوں نے ایمپلائمنٹ آفس کو تالا لگا دیا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر این ایس یو آئی کے قومی سکریٹری کم بہار انچارج ستیم کشواہا نے الزام لگایا کہ ڈبل انجن نتیش حکومت بہار کے نوجوانوں کو روزگار دینے کے بجائے احتجاج کرنے والے بے روزگاروں کو پیٹ رہی ہے۔

مفتی مناظر حسین قاسمی کی دو کتابوں کی رسم اجراء لائق تحسین۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) اہل عالم کی نظر میں محترم ہوتا نہیں۔۔۔۔، مرد جب تک صاحب سیف و قلم ہوتا نہیں۔۔۔۔، زبان و قلم اور تقریر و تحریر اپنے مافی الضمیر کو دوسروں تک پہونچانے اور معاشرے و سماج میں پھیلی ہوئی برائیوں سے تطہیر اور پاکیزہ وصاف و شفاف ماحول کی تشکیل میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے، یہ وہ عظیم نعمت ہے جس کی طرف قرآن مقدس نے علمہ البیان اور علم بالقلم سے منصوص کر کے اہمیت جتلائی ہے۔ قابل مبارکباد و لائق تحسین ہیں وہ اشخاص جسے خالق کائنات نے زبان و قلم کی نعمت عظمیٰ سے سرفراز کیا ہے۔ مولانا مفتی مناظر حسین قاسمی ساکن، برہ گجور، روایا کنڈل، ضلع دربھنگہ حال مقیم بازید پور دربھنگہ انہیں خوش نصیب و منتخب روزگار لوگوں میں سے ایک ہیں۔ جسے خدا نے زبان و قلم اور ادب و ثقافت کا ذوق سلیم بخشا ہے، جہاں وہ میدان خطابت کے شہسوار ہیں، وہیں افق صحافت کے بھی آفتاب و مہتاب بنکر درخشاں و تابندہ ہیں، آج ان کی دو کتابیں ۔، مسائل حیات،، اور ،، مسائل مستقیمہ،، کی رسم اجراء ہو رہی ہے، دونوں ہی کتابیں عوام و خواص دونوں ہی کے لیے یکساں مفید و کارآمد ہیں، مدارس اور عوامی لائبریریوں میں اس کتاب کی موجودگی اس کے فیضان کو عام و تام کرنے کی اہم پیش رفت ہوگی۔۔ ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچر آرگنائزیشن کے ریاستی جنرل سیکریٹری، سیکریٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ و پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ، کیوٹی دربھنگہ صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے دفتر آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنائزیشن، ہدی کالونی، شیودھارا، دربھنگہ، میں مولانا مفتی مناظر حسین قاسمی کی دو کتابیں مسائل حیات اور مسائل مستقیمہ کی رسم اجراء کے موقع پر کیا۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ مفتی مناظر حسین قاسمی نے اپنی کتاب مسائل حیات میں اسلامی زندگی میں روزمرہ جدید و قدیم پیش آمدہ مسائل کو احادیث و قرآن و فقہ و فتاویٰ کی عبارتوں سے مدلل و مفصل کے مفید تر بنا دیا ہے۔ جہاں وہ اپنے استاذ مولانا حیات احمد قاسمی کی طرف منسوب کر کے معنون فی الذہن ذو معتنیین نام رکھ کر استاذ و شاگرد کے مابین سچی عقیدت و محبت اور ارادت کا ثبوت دیا ہے، وہیں مسائل مستقیمہ میں اپنے والد ماجد محمد مستقیم صاحب کا نام اشارۃ التقریر میں شامل کر کے باب جنت واگر نے کی سعی مسعود کی ہے۔۔ اس مبارک کتاب کی تالیف سے والد ماجد محمد مستقیم صاحب ، نانا مولانا محمد محی الدین صاحب قاسمی اور استاذ مولانا حیات احمد صاحب قاسمی کے بابرکت نام کو زندہ و پائندہ کرنے کی سعی مسعود کی ہے ساتھ ہی مسائل حیات۔ مسائل مستقیمہ و دیگر مستقبل میں آنے والی کتابوں کے ذریعہ مولانا مفتی مناظر حسین قاسمی کا نام بھی آسمان صحافت پر ہمیشہ درخشاں روشن رہیگا۔۔۔،، بقول علامہ ابراہیم ذوق۔۔۔،، رہتا قلم سے نام زمانے تلک ہے ذوق۔ ۔۔،، اولاد سے تو بس یہی دو پشت چار پشت۔ مسائل حیات و مسائل مستقیمہ کی رسم اجراء کے پر مسرت و خوشگوار موقعہ پر میں مولانا مفتی مناظر حسین قاسمی صاحب کو صمیم قلب سے مبارکبادی و نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے شعری زبان میں دعا گو ہوں۔۔ ،کمال اپنا دیکھاتا رہے قلم ان کا۔۔،، ادب کے پھول کھلاتا رہے قلم ان کا۔۔،، اور رخ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔۔،،۔ اور دل کی گہرائی سے یہ بھی کہ ع۔ ۔۔۔ ،خدا تجھے عروج ایسا عطا کرے۔۔،، کہ رشک تیرے نصیب پر فلک کرے۔۔،، ہر موڑ پر فرشتے ہوں تیرے ساتھ۔۔۔،، ہر موڑ پر حفاظت تیری خدا کرے۔۔۔،، دل کی کاگداہت اور قلب کی کسک کو عام کرتے ہوئے یہ بھی استدعا ہے کہ خدا۔ ہنر تجھکو دے تحریر و تقریر کا۔۔،، ساز غالب کا دے سوز دے میر کا۔۔۔۔،، تجھکو اقبال و حالی کا کردار دے۔۔۔،، تیری گفتار کو حسن گفتار دے۔۔۔۔ اس رسم اجراء کے مبارک لمحات پر مولانا مفتی محمد مناظر حسین قاسمی کو نیک خواہشات و تہنیت پیش کرنے والے قابل ذکر یہ حضرات ہیں،۔ مولانا راغب احسن انجم قاسمی، قاری ثاقب احسن خرم قاسمی، انجینئر طارق احسن معظم، حافظ شارق احسن منعم، صادق احسن محتشم ، مولانا محمد احمد اللہ قاسمی، مولانا نظام الدین قاسمی، مولانا عتیق الرحمن قاسمی، مولانا ابرار احمد قاسمی، مولانا حیات احمد قاسمی ، مولانا اویس اشرف قاسمی، ماسٹر حامد رضا، مولانا جمیل اختر نعمانی، مولانا رفیع احمد رحمانی، مولانا محمد انعام الحق قاسمی، حافظ عبدالرزاق، حافظ معراج احمد، حافظ عبدالعلام حافظ شاہد حسین، حافظ محمد گلریز عالم، ماسٹر محمد تبریز عالم، سرفراز عالم، حافظ محمد صفدر علی، حافظ محمد ریاض احمد، ماسٹر شاہجہاں منا وغیرہ۔۔

ووٹر لسٹ درست نہیں رہنے پر کارروائی کی جائے گی: چیف الیکٹورل آفیسر

بھاگلپور، 12 جون (یو این آئی) بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر ونود گنجیال نے جمعرات کو بھاگلپور ضلع کے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور ہر اسمبلی کے پانچ۔ پانچ بی ایل او کے ساتھ ووٹر لسٹ کے سلسلے میں میٹنگ کی اور ضروری ہدایات دیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر گنجیال کی صدارت میں آج ضلع کلکٹریٹ کی جائزہ عمارت میں منعقدہ میٹنگ میں ووٹر لسٹ میں شامل اور حذف کئے گئے ووٹروں کی فہرست کا اسمبلی وار جائزہ لیا گیا۔ جائزے میں پتہ چلا کہ بھاگلپور کے ووٹروں کی جنس کا تناسب 980 ہے اور 18 سے 19 سال کے ووٹروں کے 40161 نام شامل کیے گئے ہیں اور 20 سے 29 سال کے 482235 ووٹرز ہیں۔ جائزہ کے دوران، مسٹر گنجیال نے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور بی ایل اوز کو ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے اور حذف کرنے کے دوران زمینی سطح پر تصدیق کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بڑی تعداد میں نام شامل یا حذف کیے گئے ہیں وہاں توجہ کی ضرورت ہے۔ الیکشن سے قبل ایک خصوصی مختصر نظر ثانی کا پروگرام چلایا جائے گا جس میں ہر قسم کی غلطیوں کو درست کرنا ہوگا۔ اگر کوئی غلطی پائی گئی تو متعلقہ بی ایل او اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کے خلاف ضرور کارروائی کی جائے گی۔ چیف الیکشن آفیسر نے کہا کہ اس بار الیکشن کے لیے ٹریننگ دیتے وقت تمام پریذائیڈنگ افسران سے ای وی ایم میں 100-100 کا ڈیمو پول کروایا جائے گا جس کی ویڈیو ریکارڈنگ کی جائے گی